کیا خُدا کبھی اپنا ذہن اپنے کلام کے بارے میں بدلتا ہے؟

DOES GOD EVER CHANGE HIS MIND ABOUT HIS WORD?

آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ پیارے خُداوند یسُوع، ہم پھر تیرے نام سے اکٹھے ہوئے ہیں، اور خُدا کی زندہ کرنے والی قوت کے نزول کیلئے پُر اُمید ہیں تا کہ ہمیں ہماری پوزیشن اور مقام کی پہچان ہو جائے، تا کہ ہماری ذمہ داریاں، بلائے ہوئے، اور دنیا سے الگ کیے ہوئے لوگوں، اور خُدا کے مخصوص کیے ہوئے لوگوں کی طرح ہوں۔ خُداوند، آج رات، یہ بخش دے، خُدا کی برکتیں ہماری رہنمائی کریں اور جو کام اور کلام ہم کرتے ہیں اُن میں ہماری رہبری کی جائے، تا کہ یہ تیری عزت اور تیرے نام کے جلال کیلئے ہو۔ آمین۔

(2) آج رات آپ جیسے عزیز لوگوں میں اور کلیسیا میں واپس آ کر میں خوش ہوں۔ اور میں جانتا ہوں موسم گرم ہے، اور میں نے اپنی بیوی کو فون کیا، میرا خیال ہے تقریباً نوے ہے، پچانوے یا چھیانوے یا کچھ اور ہے، اور یہاں کی نسبت زیادہ گرم ہے۔ پس میں اب گرم موسم کا عادی ہو گیا ہوں۔ لہٰذا، اس شاندار ایسٹر کے موقع پر میں یہاں اس ٹیبرنیکل میں آ کر خوش ہوں۔

(3) اور میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں آج صُبح کے پیغام کے طویل ہونے، یا لمبا ہونے پر معافی مانگوں گا، لیکن میں...... یہ ہو گیا تھا، میں نہیں چاہتا – چاہتا تھا کہ آپکے صبر کا امتحان لوں کیونکہ آج رات دوبارہ آنا تھا۔ لیکن میں – میں اس پیغام کو آپ تک – تک پہنچانا چاہتا تھا، تا کہ آپ اس قیامت کا حصہ بن جائیں۔ سمجھے؟ میں اس بارے میں، زیادہ فکر نہیں کرتا، سمجھے۔ بس اس سے شادمان ہوتا ہوں!

کہیں پر، کچھ بھی نہیں ہے، جو آپکو اس سے جُدا کرسکتا ہے؛ کچھ بھی نہیں ہے؛خُدا کی بادشاہی میں ابدی تحفظ ہے۔اور خُدا نے اپنی مُہر آپ پر لگادی ہے،اور آپ منزل کے اختتام پر ہیں۔

(4) جب سرکار کسی پیکج پر مُہر لگادیتی ہے، جب ریلوے والے دروازے پر مُہر لگادیتے ہیں، پھر اُس بوگی میں کوئی گڑبڑ نہیں کرسکتا جب تک وہ اپنی منزل پر پہنچ نہ جائے۔

جب خُدا اپنی مُہر کسی انسان پر لگادیتا ہے۔اور مُہر پاک رُوح ہے۔جب وہ کسی انسان کو اسطرح مُہر بند کردیتا ہے،تو وہ اپنی منزل پر پہنچ جاتا ہے۔وہ کبھی بھی کچھ نہیں کرسکتا،اور،کبھی بھی واپس نہیں جاسکتا۔پس یادرکھیں،افسیوں 4:30 میں لکھا ہے،''خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو،جسکے وسیلے آپ ہمیشہ کیلئے مُہر بند ہوئے ہیں۔'' دیکھیں،آپ ہمیشہ کیلئے مُہر بند ہیں۔آپ پاک رُوح کے وسیلے، ہمیشہ کیلئے،خُدا کی بادشاہی کیلئے،مُہر بند کیے گئے ہیں۔اب اس پر غور کریں!

(5) پھر، دیکھیں،شیطان آپکو مکے ماریگا،اور وہ آپکے بارے میں سب کچھ کہے گا،اور آپ پر الزام لگائیگا،اور-اور کوشش کریگا کہ آپ سوچیں آپ نہیں ہیں۔لیکن آپ اُسکی ایک نہ سنیں۔

(6) اب، کیا آپ جانتے ہیں آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوچکے ہیں۔ایک وقت تھا جن چیزوں سے آپ بہت پیار کرتے تھے، اب اُن سے پیار نہیں کرتے۔آپکو معلوم ہے آپ نے خُدا کی ہر بات کا یقین کیا ہے۔آپ دیکھ چکے ہیں خُدا ہمارے درمیان کام کررہا ہے،اور......مہان ثبوت پیش کیے ہیں کہ وہ عظیم ''میں ہُوں ہے۔'' آپ غور کریں جب کبھی اُسکے نام میں کچھ کہا گیا، یا اُسکے نام میں کبھی کوئی نبوت کی گئی تو کبھی ایسا نہیں ہوا جو کہا گیا ہو وہ پورا نہ ہوا ہو۔یہاں تک کہ سائنس،اخبار،تصویر،کیمرے،لکھاری،اور باقیوں نے،اسکی شناخت کی ہے۔دیکھیں،اس سے قطعِ نظر وہ اسے چاہیں یا نہ چاہیں،تو بھی،خُدا نے اُن سے یہ کام کروایا،دیکھیں،تاکہ وہ اسے جان لیں۔

(7) اب، چھوٹا گلہ ہونے کے ناطے۔یادرکھیں،وہ کسی بڑے گروپ کیلئے نہیں آرہا۔''اے چھوٹے گلے،نہ گھبرا؛یہ تیرے باپ کو پسند آیا ہے......'' سمجھے؟

(8) میں آپکو ایک، حیران کن بات بتانا چاہتا ہوں،اس سے پہلے ہم ایک خادم کو مخصوص کریں۔اور یہ جھٹکا لگانے والی بات ہے،لیکن آپ بس اسے جان لیں۔اب، میں یہ نہیں کہنا چاہتا کہ

کیا خُدا کبھی اپنا ذہن اپنے کلام کے بارے میں بدلتا ہے؟

یہ بالکل ٹھیک گنتی ہے، لیکن میں یہ بات آپ پر چھوڑنا چاہتا ہوں۔

(9) مجھے نہیں معلوم یہاں کے لوگوں نے کبھی مخلوط جانور دیکھے ہیں۔ میں، اس پر یقین نہیں رکھتا، لیکن میں نے یہ دیکھا ہے۔ اور میں نے دیکھا ہے، تھوڑا سا نر کا تخم لیتے ہیں، بلکہ ایک چھوٹے سے میٹل سے بس اُسے چھوتے ہیں، جیسے چھوٹی سی ٹوتھ پیک ہوتی ہے، اور اُسکے وسیلے وہ اُسے ایک ماربل کے پیس پر رکھتے ہیں۔ اور اُن شیشوں سے اسے دیکھتے ہیں جو اسے بڑا کر دیتے ہیں، اور میں نہیں جانتا یہ کتنے گنا بڑا ہو جاتا ہے، یہاں تک کے وہ نطفہ......آپ اُسے اپنی فطری آنکھ سے، اور عام شیشے سے نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن جب اسے بڑا کیا جاتا ہے، سو یا ایک سو پچاس گنا، تو پھر آپ سپرم کے، ایک چھوٹے سے قطرے میں، شاید پچاس یا سو چھوٹے چھوٹے جرثومے اچھلتے کودتے دیکھ سکتے ہیں۔ اسی طرح، مادہ میں سے بھی بہت سارے انڈے، سپرم میں- میں آتے ہیں۔ دیکھیں، جب انہیں- انہیں ایک ساتھ اکٹھا کیا جاتا ہے، تو، پہلے یہ دونوں آپس میں ملتے ہیں......

(10) اور دس لاکھ میں سے ایک ہی زندہ رہتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی اس پر غور کیا ہے؟ یہ ایک جیسے جرثومے ہیں، یہ ایک جیسے انڈے ہیں، دونوں ایک جیسے ہوتے ہیں، لیکن ایک ہی ہے جو زندہ رہتا ہے۔ اور یہ طے نہیں کیا جا سکتا کون پہلے آتا ہے۔ کیونکہ، کبھی کبھی انڈا، پیچھے ہوتا ہے، اور جرثومے سپرم کے درمیان ہوتے ہیں، اور ایک دوسرے پر رینگتے رہتے ہیں۔ اور یہ جاننے کیلئے ذہانت کی ضرورت ہوتی ہے کہ آیا یہ لڑکا ہے یا لڑکی ہے، سرخ سر والا ہے، یا سیاہ سر والا، یا کچھ اور ہے۔ یہ خُدا کا انتخاب ہے۔ اسکے علاوہ کچھ نہیں ہو سکتا۔ یہ انتخاب ہے!

(11) یہاں تک کہ فطری جنم بھی، ایک انتخاب ہے، لڑکا ہوگا یا لڑکی ہوگی، یا کچھ اور ہونے والا ہے۔ اور جب یہ چھوٹا جرثومہ انڈے کے اندر چلا جاتا ہے، تو اُسکی چھوٹی دم باہر رہ جاتی ہے، اور اسکے بعد بچے کی ریڑھ کی ہڈی کا آغاز ہوتا ہے؛ چاہے وہ جانور کا بچہ ہو، یا کسی اور کا بچہ ہو۔ اور باقی لاکھوں جرثومے ہوتے ہیں......لاکھوں جرثومے، اور لاکھوں انڈے ہوتے ہیں، لیکن ایک ہی زندہ رہتا ہے۔ سب ایک جیسے ہوتے ہیں، لیکن خُدا انتخاب کے ذریعے منتخب کرتا ہے کہ کون زندہ رہیگا، اور باقی مرجاتے ہیں۔ دس لاکھ میں سے ایک!

(12) جب اسرائیل نے مصر کو چھوڑا، تو وہ سب ایک نبی کے پیغام پر ایمان رکھتے تھے۔ اُنہوں نے، موسیٰ کے وسیلے نشان دیکھے۔ اور اُن میں سے ہر ایک نے وہ نشان دیکھے۔ اور اُن میں سے ہر ایک مصر سے باہر آیا، اور بحرِ قلزم میں سے گزرا، اور موسیٰ کا بپتسمہ لیا۔ جب اُس نے رُوح میں گایا، تو ہر ایک نے خُدا کی قوت کو اُس پر اترتے دیکھا؛ اور مریم کنارے پر، اوپر نیچے اچھلتے دف بجا رہی تھی۔ اُن میں سے ہر ایک نے، ہر روز، آسمانی تازہ من کھایا، جو آسمان سے اترتا تھا۔ اُن میں سے ہر ایک نے اُس ماری ہوئی روحانی چٹان سے پانی پیا۔ بیس لاکھ لوگ مصر سے نکلے تھے۔ لیکن کتنے اُس موعودہ دیس میں پہنچے تھے؟ دو۔ دس لاکھ میں سے ایک! وہ سب کہاں ہیں؟ یسُوع نے کہا وہ فنا ہو گئے۔ ''غالباً تیس سال کی مدت کیلئے تمہارے باپ دادا نے بیابان میں من کھایا، اور میں تم سے کہتا ہوں وہ سب مر گئے۔''

(13) اب آج رات کاتھولک، پروٹسٹنٹ، اور باقی سب کو ملا کر، پوری دنیا میں پانچ سو ملین کرسچن ہیں۔ اور اگر آج یسُوع ریپچر میں آ جائے، تو میرے کہنے کے مطابق، آج رات پانچ سو لوگ اس دنیا میں سے ریپچر میں، اٹھائیں جائینگے۔ اور اگر آپ تمام ممالک کی گنتی کریں، تو اتنے ہر روز غائب ہو جاتے ہیں، اور کبھی حساب میں نہیں آتے۔ اسلئے آمد کسی وقت بھی ہو سکتی ہے، سمجھے۔

(14) اے، مسیحیوں، آئیں خُدا کے سب ہتھیار باندھ لیں۔ آئیں وہ سب کریں جو ہم کر سکتے ہیں، اُسکی خدمت کریں، اُس سے پیار کریں، اور اُس عظیم گھڑی کا انتظار کریں۔

(15) اب، کوئی بہت بڑی لاکھوں پر مشتمل بھیڑ نہیں ہوگی جو اس قوم سے نکل کر آئیگی اور اُسکے ساتھ چلے گی۔ ایسا- ایسا نہیں ہو سکتا۔

اب، یاد رکھیں، ہر روز ایک پیڑی کا اختتام ہوتا ہے، ہر روز۔ ''جیسا نوح کے دنوں میں تھا، ویسا ہی ابنِ آدم کی آمد پر ہوگا، وہاں آٹھ جانیں پانی کے وسیلے بچ گئیں تھیں۔'' لیکن ہر روز کسی کیلئے چالیس سال ختم ہو جاتے ہیں، کسی ایک کیلئے۔ دیکھیں؟ اور ہر روز، بہت سارے بادشاہی میں مُہر بند ہو جاتے ہیں۔ اور کسی روز، آخری دن آ جائیگا۔

جب تک ہمارا ذہن ٹھیک ہے، تو آئیں ہم پُر یقین ہو جائیں۔ اور کلیسیا میں، اور لوگوں کے

درمیان، اور جہاں پاک رُوح نے خود اپنی شناخت ہمارے درمیان کروائی ہے، وہاں ہم ہر بات میں پُر یقین ہو جائیں کہ سب کچھ ٹھیک ہے، اور اُسکے حضور، درستگی سے چلیں۔

(16) آپ مت رکیں۔ دن اور رات، آرام نہ کریں، جب تک زندہ کرنے والی قوت آپکو دنیا کی چیزوں سے نکال کر، خُدا کی بادشاہی میں شامل نہ کر دے۔ اور آپ جو واقعی خُدا کی بادشاہی میں لائے گئے ہیں اور خُدا کے رُوح سے زندہ کیے گئے ہیں، کتنے خوش قسمت ہیں! خوشی کے آنسوؤں کے ساتھ، ہمیں دن رات گھٹنوں کے بل ہو جانا چاہیے، اور جو کچھ خُدا نے ہمارے لئے کیا ہے اُسکی شکرگزاری کرنی چاہیے۔

(17) آج رات کی عبادت میں ہم نے تھوڑی سی تبدیلی کی ہے۔ ہمارے ہاں ایک اچھے بھائی موجود ہیں، بھائی کیپس۔ یہ ہمارے پاس ناضرین چرچ سے آئے ہیں۔ اور میرا خیال ہے یہ درست بات ہے، بھائی کیپس؟ یہ چاہتے ہیں کہ ان پر ہاتھ رکھ کر، انہیں آج رات مخصوص کیا جائے۔

(18) ہمارے پاس کسی کو دینے کیلئے کاغذات نہیں ہیں لیکن ہماری شناخت ہے ...... اور ہم کاغذات دے سکتے ہیں، لیکن ہم ایمان رکھتے ہیں، ایک سچے مخصوص خادم کے، کاغذات آسمان پر ہوتے ہیں۔ سمجھے؟ اور اُسکے۔ اُسکے پاس بائبل کی منادی کرنے کا حق ہوتا ہے جب تک خُدا اُسکی زندگی کو کلام کیساتھ شناخت کرواتا رہتا ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں یہی اُسکے کاغذات ہیں۔

(19) اور، دیکھیں، قانونی طور پر بھائی کیپس کی مخصوصیت ناضرین چرچ میں۔ میں ہوئی تھی۔ لیکن بھائی چاہتا ہے آج رات ایلڈرز، اور باقی خادم، اُسے ہاتھ رکھ کر مخصوص کریں، تاکہ مسیح کیلئے کام کیا جائے۔ یہ بڑی جُرات کی بات ہے!

(20) میں۔ میں جب سے ٹیوسان میں آیا ہوں میں نے انکی رپورٹس کو سنا ہے، اور یہ بڑی شاندار رپورٹس ہیں، کہ بھائی کیپس نے کسطرح یہاں قیمتی بھائی نیول کی مدد کی ہے، جس نے بہادری سے روشنی کی شمع کو تھاما ہوا ہے اور یہ دونوں آدمی اسے تھام سکتے ہیں۔ ہم نے بھائی نیول پر ہاتھ رکھے تھے، لیکن بھائی کیپس پر نہیں۔ اور میں ان خدام کو چاہتا ہوں، بھائی جیکسن اور باقیوں کو، اگر وہ یہاں ہیں، اور بھائی روڈل کو اور اس چرچ کے ایلڈرز کو، اور اب یہ تھوڑی دیر کیلئے یہاں اوپر آ جائیں، تاکہ

بھائی کیپس پر ہاتھ رکھے جائیں۔اور پھر......

(21)اب ہم، بائبل میں دیکھتے ہیں،اُنہوں نے اسی طرح کیا،اوراُنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے اور پھر اُنہیں بھیجا۔اور اسی طرح تمُتھیس کے ساتھ کیا۔ اور کہا،"اُس نعمت کو چمکا دے جو تجھ میں ہے، جو تیری نانی لوئیس ......"اُنہوں نے اُسے دیکھا، کہ اُس آدمی میں نعمت ہے،اور وہ پریسبٹرز،اور باقیوں کے ہاتھ رکھنے کے وسیلے آیا تھا۔

(22)اب، لیٹرڈے بھائی، یا لیٹرڈے رین والے بھائیوں کا، یہ، خیال ہے، بلکہ اُنہوں نے اسے مکس کر دیا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں، ہاتھ رکھنے کے وسیلے، وہ کسی آدمی کو نعمت دیتے ہیں۔نہیں،نعمت تو اُس میں پہلے ہی ہوتی ہے،بس اُس پر ہاتھ رکھ کر اُسکی تصدیق جاتی ہے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں خُدا نے پہلے ہی اس میں نعمت رکھی ہوئی ہے۔اور ہاتھ رکھنے کے وسیلے،وہ اسکی تصدیق کرتے ہیں۔

(23)اور میرا ایمان ہے یہاں اس چرچ کے لوگوں میں،اُسکی زندہ کرنے والی طاقت موجود ہے؛آپ بھائی لوگ اب یہاں اوپر آجائیں، بھائی روڈل اور باقی سب بھائی جو یہاں چرچ میں موجود ہیں،اور سسٹر چرچز کے ایلڈرز بھی آجائیں،تاکہ بھائی کیپس پر ہاتھ رکھے جائیں۔تاکہ اس کلیسیا کے سامنے، ہماری طرف سے اُسکی بلاہٹ کی تصدیق کی جائے،اور اسے خُداوند یسُوع کی انجیل کی منادی کیلئے باہر بھیجا جائے، جہاں خُدا نے بھیجنے کیلئے اسے بلایا ہے۔اور وہ......

وہ جنم کے وسیلے، پہلے ہی ہم میں سے ایک ہے۔ وہ ہم میں سے ایک ہے کیونکہ اُس نے پیغام کا یقین کیا ہے۔ وہ ہم میں سے ایک ہے کیونکہ وہ- وہ خُدا کے کلام کی سچائی کیلئے کھڑا ہو گیا ہے۔اور ہم چاہتے ہیں بھائی کیپس کو، آپ کے سامنے، ہاتھ رکھ کر ہم قانونی طور پر مخصوص کریں، کیونکہ وہ ہم میں سے ایک ہے۔ٹھیک ہے، بھائی روڈل، بھائی کیپس، بھائی نیول۔ بھائی جونیئر جیکسن،اور باقی جتنے بھی خدام یہاں موجود ہیں، مجھے نہیں معلوم یہاں کتنے خادم موجود ہیں۔ میں نہیں جانتا......میرا خیال ہے آج رات اُنکی اپنی عبادات بھی ہیں۔اسلئے آپ ٹھیک یہاں آجائیں، بھائی کیپس۔

اب نیویارک سے بھائی ہنٹر کہاں ہیں، میرے...... بھائی انتھونی کہاں ہیں؟ میرا خیال ہے وہ واپس چلے گئے ہیں۔[بھائی نیول کہتے ہیں،"بھائی انتھونی پیچھے وہاں ہے۔"-ایڈیٹر۔]

دوسرے بھی جو یہاں ہیں، ہمارے ساتھ یہاں آجائیں، دیکھیں، اب اگر آپ یہاں اوپر آ کر ہمارے ساتھ کھڑے ہوجائیں گے تو ہمیں بہت خوشی ہوگی، کیونکہ ہم تسلیم کرتے ہیں اور بھائی کیپس کو مانتے ہیں۔

بھائی کیپس کو یہاں کتنے لوگ جانتے ہیں، اب اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ٹھیک ہے، اپنے ہاتھ نیچے کرلیں۔ کتنے لوگ ایمان رکھتے ہیں یہ خُدا کا خادم ہے؟ اپنے ہاتھ بلند کریں۔ہم اس سے، اپنے بھائی کی طرح محبت کرتے ہیں۔

(24)اب یہ مخصوصیت کا بالکل ٹھیک طریقہ کار نہیں ہے جسے ہم مخصوصیت کہتے ہیں،لیکن میں جماعت سے چاہتا ہوں، میں یہ گیت نہیں گا سکتا،لیکن آپ اس میں میری مدد کریں۔

(25)ایک دن نبی، ہیکل کے مذبح پر آ گیا۔اور جس وقت وہ ہیکل میں آیا......وہ ایک اچھا آدمی تھا،لیکن وہ عُزیاہ بادشاہ پر بھروسہ کرتا تھا،اور وہ–وہ ایک اچھا آدمی تھا۔لیکن ، پھر بھی ، ایک دن، ہیکل میں، اُس نے کچھ دیکھا،اور جب وہ رویا میں چلا گیا،تو اُس نے وہ دیکھا جو کبھی نہیں دیکھا تھا۔اُس نے پروں والے،فرشتے دیکھے، جو اُس عمارت میں، آگے پیچھے اُڑ رہے تھے،اور یہ پکار رہے تھے،''قدوس، قدوس، قدوس، قادرِ مطلق خُداوند خُدا ہے!''(آجائیں ، بھائی جان ۔جی ہاں۔سمجھے؟)،''قدوس،قدوس،قدوس،قادرِ مطلق خُداوند خُدا ہے!''(بین۔)

(26)اور جب یہ ہوا،تو ہیکل کے ستون ہل گئے۔اور اُس نے کہا،''افسوس مجھ پر! کیونکہ میں نجس لب انسان ہوں۔''خُدا کی حضوری میں اُس نے خود کو پہچانا، وہ غلط تھا،حالانکہ وہ ایک نبی تھا۔اُس نے کہا،''میں ایک نجس لب آدمی ہوں،اور نجس لب لوگوں میں رہتا ہوں۔''

(27)اور ایک فرشتہ اڑتا ہوا آیا، اور سلگتا ہوا کوئلہ لیا اور اُسکے لبوں کو چھوا، اور کہا،''ابنِ آدم، نبوت کر!''

بہن،اگر آپ اس کا سُر دے سکتی ہیں،تو کیا آپ ہمیں اس پر سُر دیں گی۔کتنوں کو یہ گیت آتا ہے؟ آئیں،ایک مصرعہ گاتے ہیں۔ٹھیک ہے۔

جب سلگتے کوئلے نے نبی کو چھولیا،

اُسے اُتنا پاک کر دیا جتنا وہ ہوسکتا تھا،
جب خُدا کی آواز نے کہا،"ہماری طرف سے کون جائیگا؟"
تب اُس نے جواب دیا،"میں حاضر ہوں، مجھے بھیج۔"
[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]......میرے خُداوند، بول،
بول،اور میں تجھے فوراً جواب دونگا؛
میرے خُداوند، بول، میرے خُداوند، بول،
بول،اور میں جواب دونگا،"خُداوند، مجھے بھیج۔"
لاکھوں گناہ کی پشیمانی سے مررہے ہیں،
اُنکی دکھی اور درد بھری پکار کو سن لے؛
جلدی کریں، بھائی، اُنکو بچانے کیلئے جلدی کریں؛
جلدی جواب دیں،"مالک، میں حاضر ہوں۔"
میرے خُداوند، بول، میرے خُداوند، بول،
بول،اور میں تجھے جلد جواب دونگا؛
میرے خُداوند، بول، میرے خُداوند، بول،
بول،اور میں تجھے جواب دونگا،"خُداوند، میں حاضر ہوں۔"

اب ایلڈرز یہاں آجائیں اور بھائی کیپس کے اوپر ہاتھ رکھیں۔آئیں سب اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(28) پیارے خُداوند، ہیکل کے ستون پھر ہلے ہیں، اور ہم دیکھ رہے ہیں جلانے والی زندگی کی رُوح ہمارے بھائی کی زندگی میں کام کررہی ہے۔اے خُدا، میں دعا کرتا ہوں، کیونکہ یہ احساس اسے اوپر سے ہوا ہے، اور یہ کہتا ہے اسے ضرور جانا چاہیے۔تیرے خادم ہوتے ہوئے، ہم اپنے ہاتھ اس پر رکھتے ہیں، خُداوند، اور اسکے ساتھ رفاقت کیلئے دہنا ہاتھ بڑھاتے ہیں؛ اور اپنے ہاتھ اس پر رکھتے ہیں، اور تُو اپنی برکتیں اس پر نازل کردے، اور اسکی سوچ، اسکے لب، اور پورے بدن کو مخصوص کر

دے۔اور ہونے دے یہ مسیح کو ہر کونے اور ہر دراڑ تک لیکر جائے جس کام کیلئے تُو نے اسے بلایا ہے۔خُداوند، یہ بخش دے۔ہم اپنے بھائی کو، تیرا خادم ہونے کیلئے تیرے سپرد کرتے ہیں،یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(29) ''کلام کی منادی کر،'' میرے جوان بھائی۔''وقت اور، بے وقت مُستعِد رہ؛ ہر طرح کے تحمُّل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے،اور ملامت،اور نصیحت کر۔'' خُدا آپکو برکت دے، بھائی۔

(30)[بھائی بین برائنٹ کہتے ہیں،'' بھائی برینہم، کیا آپ مجھ پر ہاتھ رکھیں گے؟ کیا یہ سب مجھ پر ہاتھ رکھیں گے؟ میں مخصوص ہونا چاہتا ہوں۔''-ایڈیٹر۔] کیا آپ......؟ مجھے معلوم نہیں تھا آپ نہیں ہوئے ہیں۔

بھائی بین، یہاں، ہمارے پاس آئے ہیں۔میرا خیال ہے انہیں منادی کرتے ہوئے کچھ عرصہ ہو گیا ہے۔تو بھی، قانونی طور پر انکی مخصوصیت نہیں ہوئی تھی (میرا خیال تھا یہ مخصوص ہوئے تھے:اسی سبب سے میں نے انہیں اوپر بلایا تھا۔) تا کہ ان پر ہاتھ رکھ کر،مخصوص کیا جائے۔

(31)اب، بھائی بین کی بیوی یہیں کہیں ہیں،اور ایک اچھی شخصیت کی مالک ہیں۔وہ ایک مناد عورت تھی۔اور جب ہمارے بھائی نے اسکے ساتھ شادی کی،اور اسے ٹیبرنیکل میں لایا،اور اس نے کلام سنا اور سمجھا، دیکھیں یہ ایک اچھی خاتون ہیں اور اچھی شخصیت کی مالک ہیں،لیکن جب اس نے دیکھا کہ عورت کیلئے یہ کام کرنا غلط ہے،تو اس نے چھوڑ دیا؛اور اپنے شوہر کے ماتحت ہوگئی۔ یہ درست ہے۔یہ رسولی طریقہ ہے۔اسی طرح یہ کام ہونا چاہیے۔

(32)میرا خیال ہے، بھائی بین ٹیپ لیتے ہیں،اور اپنی بیوی کے ساتھ جاتے ہیں۔اور یہ بہت دُور-......مختلف جگہوں پر جاتے ہیں، یہ پہاڑوں پر جاتے ہیں، یہ جنگلوں میں جاتے ہیں،اور ٹیپیں چلاتے ہیں اور ٹیپوں پر تبصرہ کرتے ہیں۔کئی بار انہیں نکالا گیا ہے، بھگایا گیا ہے،اور دھکے مارے گئے ہیں۔ہم یہی توقع کرتے ہیں۔'' بلکہ جتنے مسیح یِسُوع میں دِینداری کے ساتھ زِندگی گذارنا چاہتے ہیں وہ سب ستائے جائیں گے۔''

(33)یہاں کتنے ہیں جو بھائی بین کو جانتے ہیں؟ کتنے ایمان رکھتے ہیں یہ خُدا کے خادم

ہیں،اور اُس برکت کے لائق ہیں جو ہم خُدا سے انکے لئے مانگیں گے؟ دیکھیں، یہ اجنبی نہیں ہیں۔ یہ ہمارے ساتھ سالوں سال سے ہیں۔ میں جانتا ہوں یہ حلیم آدمی ہیں۔اور یہ میری طرح ہیں؛ یہ بہت ساری غلطیاں کرتے ہیں۔ہم سب یہ کرتے ہیں۔ میں بھائی بین کے بارے میں کہنا پسند کرتا ہوں، یہ اُنہیں درست کرنے کیلئے اپنے گھٹنوں کے بل ہو جاتے ہیں۔

اور اس نے ، ایک دن، شادی اور طلاق پر پیغام سنا، یہ اور اسکی بیوی الگ ہونے کیلئے تیار تھے،لیکن یہ اُس سے پیار کرتا ہے، اور وہ اس سے پیار کرتی ہے،لیکن انہوں نے خُدا کے کلام کے ساتھ اس پر قابو پالیا۔ جو کچھ کلام کہتا ہے، یہ بس وہی چاہتے ہیں۔ میری دعا ہے خُدا بین اور اسکی بیوی کو، اپنی خدمت کیلئے برکت عطا کرے۔

آئیں اب ہم اپنے بھائی پر اپنے ہاتھ رکھتے ہیں۔

(34) پیارے خُدا، ہم اپنے ہاتھ اپنے بھائی بین پر رکھتے ہیں، اور یہ علامت ہے کہ ہم اس سے پیار کرتے ہیں۔اور خُداوند، ہم ایمان رکھتے ہیں، یہ تیرے کام کی خواہش رکھتا ہے، تاکہ ٹیپوں کے ساتھ اسے بھیجا جائے، تاکہ یہ انہیں دُور دراز علاقوں میں اور کوہستانی لوگوں میں جا کر چلائے جہاں غالباً ہم میں سے بہت سارے کبھی نہیں پہنچ پائیں گے،لیکن پھر بھی مسیج پوری دنیا میں جانا چاہیے۔ہم دعا کرتے ہیں تُو ہمارے بھائی کو برکت دے، اور اپنا رُوح عطا کر، اور ہونے دے یہ اس پر نازل ہو۔اور اسکی رہبری کرے، اور اسکی اور اسکی بیوی کی رہنمائی کرے تاکہ یہ اُن جگہوں پر جائیں جہاں سے شاید کوئی رُوح باہر نکل آئے، اور دروازے تب تک بند نہیں ہو سکتے جب تک آخری رُوح اندر نہ آجائے۔تُو ننانوے کیساتھ مطمئن نہیں ہے۔اور...... اسلئے ہر نام جو کتاب میں ہے اندر آنا چاہیے۔ خُداوند، انکی مدد کر، اور ہم اپنے ہاتھ اس پر رکھتے ہیں، اور اسکے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں کیونکہ یہ ہمارا بھائی ہے۔اور ہمارا تعاون اور ہماری دعا اسکے ساتھ ہے، اور اسکے ساتھ رہے گی۔اور ہم دعا کرتے ہیں، خُداوند، یہ جہاں کہیں بھی جائے تُو اسے برکت دینا۔یسُوع کے نام میں۔آمین۔

مبارک ہو، بھائی بین! ہم خادم بھائی، رفاقت کیلئے اپنا دہنا ہاتھ آپکی طرف بڑھاتے ہیں۔خُدا آپکو برکت دے، بھائی۔

(35)[بھائی ارل مارٹن کہتے ہیں، ''بھائی برنہم ،کیا آپ اپنا ہاتھ مجھ پر رکھ کر، مجھے پاسٹر کی خدمت کیلئے مخصوص کرینگے؟''-ایڈیٹر۔] جان مارٹن......[''ارل۔'']ارل۔

کتنے ارل مارٹن کو جانتے ہیں؟ کتنے جانتے ہیں یہ مسیح کا خادم ہے؟ یہ ہمارے پاس وہاں سے آیا ہے......میرا خیال ہے، بنیادی طور پر، پینتی کاسٹل گروپ سے ہے،اوراب میرا خیال ہے بطورِ پاسٹر یہ آزادانہ کام کررہا ہے۔

(36) میں جانتا ہوں ارل مسیح کا ایک حقیقی خادم ہے ۔میں ایک عمل کو کبھی نہیں بھولونگا ، بہت سارے ہیں ، لیکن میں ارل کا ایک عمل کبھی نہیں بھولونگا۔ مجھے یاد ہے ایک رات اُنہوں نے اسے بلایا دیکھیں تب میں ڈیلاس ،ٹکساس میں تھا ؛یا میرا -میرا خیال ہے ، یہ نہیں ، تھا[ایک بہن کہتی ہیں،''بیومونٹ۔''-ایڈیٹر۔] بیومونٹ،ٹکساس میں تھا،بہن جی،ٹھیک ہے۔اوروہ-وہ......اور،اسکا بچہ مررہا تھا،اورانہوں نے سوچا وہ مرگیا ہے۔کیونکہ وہ سانس نہیں لے رہا تھا۔اورایک باپ ہوتے ہوئے ،ارل نے میرے کمرے تک آنے کا راستہ بنالیا، کندھے جھکے ہوئے تھے،اورمیرے سامنے جھک گیا،اور میں پلنگ پرتھا۔لپٹ گیا؛اوراپنے بازو میری چاروں طرف پھیلا دیئے اور کہا،''بھائی، میں ایمان رکھتا ہوں آپ خُدا کے نبی ہیں ۔میں نے ہمیشہ اس بات پر ایمان رکھا ہے۔اورآپ فقط ایک لفظ کہیں گے،تو میرامُردہ بیٹا،زندہ ہوجائیگا۔''اوراُسکا بیٹا زندہ ہوگیا،اورآج بھی زندہ ہے۔

(37) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ اس لائق ہیں کہ انکی طرف رفاقت کا دہنا ہاتھ بڑھایا جائے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

بھائیو،آئیں دعا کرتے ہیں،جبکہ ہم اپنے ہاتھ اس پر رکھتے ہیں۔

(38) پُرفضل آسمانی باپ ،ہم پھرسے،اپنے ہاتھ بھائی مارٹن پر رکھتے ہیں۔خُداوند،ہم اسے، دُوردراز جگہوں پر بھیجتے ہیں تُو نے اسے جانے کیلئے مسح کیا ہے؛ جہاں کہیں بھی یہ جائے،کم یازیادہ کے پاس، ہائی ویز، یابائی ویز پر، یا جنگلوں میں، اگرایسا ہو۔جہاں بھی یہ جائے ،خُداوند،تُو اسے برکت دینا اوراسکے ساتھ رہنا۔ہم اپنے ہاتھ اس پر رکھتے ہیں اور تیری رفتار کا اسے حکم دیتے ہیں اوراپنی نعمتیں اس پر مانگتے ہیں، تاکہ جو رُوح ہم پر ہے، خُداوند، وہی اسکے ساتھ جائے ، اسکی رہبری کراوراسکی

رہنمائی اُن کھوئی ہوئی روحوں کیلیئے کر جو جنگلوں میں اور شاہراہوں میں ہیں۔ہم اسے،یسُوع مسیح کے نام میں بھیجتے ہیں۔آمین۔

خُدا آپکو برکت دے، بھائی مارٹن۔اب جائیں،اور خُداوند آپکے ساتھ ہو۔

(39)اسی مقصد کیلیئے ؟[بھائی رچرڈ بلیر بھائی برینہم سے بات کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] آپکا نام رچرڈ ہے؟[''ٹھیک ۔رچرڈ بلیر۔''] کتنے رچرڈ بلیر کو جانتے ہیں؟ کتنے ایمان رکھتے ہیں یہ خُدا کا خادم ہے؟ یہ یونائیٹڈ پینتی کاسٹل چرچ کے گروپ سے- سے آیا ہے۔

اور بھائی، میں بھائی بلیر کی،اس،عظیم بلاہٹ کو یاد کرتا ہوں۔مجھے وہ وقت یاد ہے جب بھائی بلیر یہ نہیں چاہتے تھے،اور میرا یقین نہیں کرتے تھے،کیونکہ انکے ساتھ ایک رُوح کام کر رہی تھی،اور انہیں بتا رہی تھی میں جھوٹا ہوں۔اور جب یہ ایک عبادت میں بیٹھے ہوئے تھے،تو پاک رُوح نے انہیں بدل دیا اور بھائی کو بلایا۔اور یہ- یہ ٹوٹنے کیلیئے تیار ہو گئے،اسلیئے یہ اس شکل میں ڈھل گئے ہیں۔

اور مجھے اسکی پیاری بیوی یاد ہے ایک دن مجھے بلایا تھا۔اُس نے کہا،''بھائی برینہم ، مجھے یقین ہے رچرڈ مرنے والا ہے۔''اور میرا خیال ہے،اُسکے پاس،ایک رومال تھا۔اُس نے جا کر وہ اُس پر رکھ دیا، جیسے میں نے اُس سے کہا تھا،اور دعا کی۔اب وہ یہاں موجود ہے۔

(40)ایک چھوٹے بچے کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا ،یا وہ،[بھائی بلیر نے کہا کہ،''وہ میرا لڑکا تھا۔''-ایڈیٹر۔]اسکے لڑکے کا،ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا،اور اُنہوں نے کہا بچنے کی کوئی زیادہ اُمید نہیں ہے،دماغ پر چوٹ لگی تھی۔اور دیکھیں، ٹیلی فون پر دعا کی گئی،اور بچہ بالکل تندرست ہو گیا تھا۔

کیا آپ سب لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ بھائی بلیر مسیح کے سچے گواہ ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] آپ دعا کریں تا کہ آپکی برکت اسکے ساتھ جائے۔

بھائیو،اپنے ہاتھ اس پر رکھیں۔

(41) پیارے خُدا،ہم اپنے پیارے اور اچھے بھائی کی تصدیق کرتے ہیں،یہ تیرا خادم ہے،جو اپنے گروپ سے یہاں آیا ہے،تا کہ تیرے نور میں چلے۔باپ،ہم دعا کرتے ہیں کہ تُو ہمارے بھائی بلیر کو برکت دینا،اور ہم اسے اپنی تصدیق اور اپنی برکتوں کے ساتھ بھیجتے ہیں،اور اپنے ہاتھ اس پر

رکھتے ہیں، تا کہ جہاں کہیں تُو اسے بلائے، خُداوند، اور جس کام کیلئے بلائے یہ جائے۔ اور تیرا رُوح بھائی بلیر کے ساتھ ساتھ جائے۔ اسکی رہبری اور اسکی رہنمائی کرتا کہ یہ اس دنیا کی کھوئی ہوئی اور مرتی ہوئی روحوں کے پاس جائے، اور یہ کھوئی ہوئی بھیڑ کی مدد کر سکے، اور یہ اُسے واپس گلے میں لا سکے۔ یہ جہاں کہیں بھی ہو، خُداوند، جو کچھ تیرے پاس ہے اسے دینا، اور ہم اسکے پورے جیون کے سفر کیلئے تیرے رُوح کی ہدایت اور رہنمائی مانگتے ہیں۔ ہم اسکے بھائی ہیں۔ اور رفاقت کیلئے اپنا دہنا ہاتھ اسکی طرف بڑھاتے ہیں، ہم چاہتے ہیں تُو اسکے ساتھ جائے۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

یہ رفاقت کا دہنا ہاتھ ہے! خُدا آپکو برکت دے، بھائی بلیر۔ ہم سو فیصد، آپکے ساتھ ہیں، آپ کیلئے دعا کرینگے اور جو کچھ آپکی مدد کیلئے ہم کر سکتے ہیں کرینگے۔ خُدا آپکو برکت دے۔

(42)[بھائی میرلن اینتھن کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، میں چاہتا ہوں کہ میری مخصوصیت بھی، اسی طرح ہو۔''-ایڈیٹر۔] کیا کہا؟[مخصوصیت۔''] آپ کون ہیں؟[میرلن اینتھن۔''] میرلن اینتھن۔[''میں چرچ میں ہوں۔''] کہاں؟[''اس چرچ میں۔''] چرچ میں۔ کوئی بھائی میرلن اینتھن کو جانتا ہے؟ میرے لیے، یہ نیا ہے۔[''سالویشن آرمی کے ساتھ تھا۔ کیا یاد ہے؟''] اوہ، ٹھیک ہے۔ معافی چاہتا ہوں، بھائی۔

سالویشن آرمی سے ہے، ٹھیک ہے، میں اسے جانتا ہوں۔ یقیناً، اب میں اسے جانتا ہوں۔ اور بس ......اس وقت، میں نے اسکا چہرہ نہیں پہچانا، کتنے جانتے ہیں یہ خُدا کا بندہ ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کتنے ایمان رکھتے ہیں خُدا اسکے وسیلے کام کر رہا ہے، اپنے ہاتھ اُٹھائیں؟[''آمین۔''] کیا آپ اسکے لئے دعا کریں گے؟[''آمین۔'']

(43)اب، بھائی، ہم جانتے ہیں آپ لوگوں کے ایک بڑے گروپ سے آئے ہیں، سالویشن آرمی کے لوگ، اچھے لوگ ہیں۔ اور، سالویشن آرمی نے گلیوں میں بڑے کام کیے ہیں۔ ہم ناضرین کیخلاف، یا پینتیکاسٹل چرچ کے خلاف، یا سالویشن آرمی کے خلاف، یا کسی اور کے خلاف کچھ نہیں کہہ سکتے: یہ ہمارے بھائی ہیں۔ لیکن، آپ دیکھیں، ہم اس عظیم مسیح کو پہچاننے والے ہیں جو ٹھیک اس گھڑی کا پیغام ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ کیا آپ یہ کام ہمارے ساتھ کرنا چاہتے ہیں؟[بھائی اینتھن

کہتے ہیں، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں اور ہم اپنے ہاتھ اپنے بھائی پر رکھتے ہیں۔

(44) پیارے آسمانی باپ ،تُو ہی ہے جو بلاتا ہے ۔تُو ہی ہے جو کلام کو زندہ کرتا ہے،تاکہ یہ ایمان رکھ سکیں۔اور ہم اپنے ہاتھ تصدیق کیلئے اپنے قیمتی بھائی پر رکھتے ہیں،اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تُو اسکے ساتھ رہیگا اور اسکی مدد کریگا۔ہم اپنی برکتیں اسکے ساتھ بھیجتے ہیں،اور ہم ایمان رکھتے ہیں ہم موت سے نکل کر زندگی میں آ گئے ہیں اور اب جلانے والی قوت خُدا کے فضل سے، ہمارے دلوں میں بسی ہوئی ہے۔ہم اپنے ہاتھ بھائی پر رکھتے ہیں اور اپنی برکتوں کے ساتھ اسے بھیجتے ہیں،اور تُو اسے ہدایت دینا اور زمین کے ہر کونے میں اسکی رہبری اور رہنمائی کرنا ،اور خُداوند،تُو نے اسی کام کیلئے اسے مخصوص کیا ہے۔تیرا رُوح اسکے ساتھ جائے اور اسے صحت ،قوت ، اور کامیاب خدمت عطا کرے،اور ہم اسے یسُوع مسیح کے نام میں بھیجتے ہیں۔آمین۔

(45)خُدا آپ کو برکت دے، بھائی ۔ یہ رفاقت کا دہنا ہاتھ ہے،آپ جانتے ہیں، بھائیو اسکے ساتھ ہاتھ ملائیں ،اسطرح بھائیو۔پس آپ یہاں اسلئے ہیں ......ٹھیک ہے ،خُداوند آپ سب کو برکت دے۔

(46)[بھائی کیرل کہتے ہیں،''مجھے- مجھے کبھی ، قانونی طور پر مخصوص نہیں کیا گیا۔میں چاہتا ہوں ،یسُوع کے نام میں آپ مجھ پر ہاتھ رکھیں، جیسے ان پر رکھے ہیں۔''-ایڈیٹر۔] آپ، آپکی کیا خواہش ہے۔اور آپ......[''وقت ہے،تو میرے ساتھ بھی انکی طرح کیا جائے۔''] اب آپکا نام کیا ہے؟[''بھائی کیرل،سنسناٹی سے۔''] بھائی کیرل۔

[بھائی کیرل کہتے ہیں،''میں ایک مخصوص شدہ خادم تھا،لیکن میں اُس بھائی سے متفق نہیں تھا کیونکہ وہ عورتوں کو خادم مقرر کرتا تھا،اس لئے مجھے اُس سے الگ ہونا پڑا تھا۔''-ایڈیٹر۔]

یہ بھائی کیرل سنسناٹی سے ہیں۔کوئی بھائی کیرل کو جانتا ہے،اپنا ہاتھ اُٹھائیں ......سنسناٹی سے ہونے کی وجہ سے، مجھے شک ہے،شاید کوئی بھائی اسے جانتا ہوں۔اس نے کہا یہ اُس گروپ کے ساتھ تھا، جو گروپ عورتوں کو خادم مخصوص کرتا ہے۔یہ اُنکے ساتھ متفق نہیں تھا،اسلئے یہ اُن سے الگ ہو گیا۔

ٹھیک اسی وجہ سے میں بپٹسٹ مشنری سے الگ ہوا تھا۔ ڈاکٹر روئے ای۔ ڈیوس، کتنوں نے انکے بارے میں سنا ہے؟ یقیناً، آپ نے سنا ہوگا، سمجھے۔ وہ کچھ عورتوں کو مخصوص کرنا چاہتے تھے، اور میں نے کہا، ''نہیں، جناب۔ ایک ایلڈر ہوتے ہوئے'' میں نے کہا، ''میں جان بوجھ کر، یہ نہیں کر سکتا۔ یہ خُدا کے کلام کے خلاف ہے۔''

(47) بھائی کیرل، میں آپکو نہیں جانتا۔ لیکن آپکی گواہی کی بنیاد پر، اور اس سچائی کی وجہ سے جس پر آپ کھڑے ہیں...... ہم خواتین کے خلاف نہیں ہیں۔ وہ ہماری بہنیں ہیں۔ ہم اُن سے پیار کرتے ہیں۔ لیکن ہم جانتے ہیں انکا مقام کیا ہے، اور انہیں وہاں قائم رہنا چاہیے۔ دیکھیں؟ اور ہم یہ ایمان رکھتے ہیں یہ آدمی کی محبوب، اور مددگار ہیں۔ اور اسکا یہ مطلب نہیں...... ہمارا خیال ہے یہ سب سے اچھا تحفہ ہے، جو خُدا نے کسی آدمی کو، نجات کے بعد دیا ہے۔ اور خُدا کے کلام کے مطابق، عورت کی جگہ پُلپٹ پر نہیں ہے۔ اس بنیاد پر، اور خُدا پر ایمان رکھنے کی بنیاد پر، ہم آپ پر ہاتھ رکھتے ہیں، ہمارے ساتھ آگے بڑھیں، اور رفاقت رکھیں۔

آئیں ہم اپنے ہاتھ اس پر رکھتے ہیں۔

(48) ہمارے پیارے آسمانی باپ! یہ جوان آدمی ہے، میں محسوس کر سکتا ہوں یہ کیا محسوس کر رہا ہے۔ یہ حقیقی سچائی کیلئے باہر نکل آیا ہے۔ اور، ''انسان صرف روٹی سے زندہ نہ رہیگا، بلکہ کلام سے۔'' پس ہم اپنے ہاتھ اس پر رکھتے ہیں، اور اپنی برکات سے اسے نوازتے ہیں۔ ہونے دے تیرا رُوح اسکی رہنمائی، اور رہبری کرے، اور خُداوند، جہاں کہیں تو اسے بھیجے یہ اپنی پوری زندگی اُسی ہدایت پر چلے۔ یہ جان جائے کہ ہم اسکے لئے دعا گو ہیں، اور جب تک یہ سچائی کے ساتھ کھڑا ہے، ہم اس سے تعاون کرتے رہیں گے اور اسکی مدد کرتے رہیں گے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ ہم اسے یسُوع مسیح کے نام سے بھیجتے ہیں۔ آمین۔

خُدا آپکو برکت دے، بھائی کیرل۔

آپ سب مختلف لوگوں نے، اس پر ہاتھ رکھا ہے۔ دیکھیں آپ سب نے اسکے لئے رفاقت کا دہنا ہاتھ بڑھایا ہے۔

(49) بھائی روڈل، یہاں پر، پہلے کبھی بھی قانونی طور پر اس چرچ میں مخصوص نہیں ہوئے تھے۔کیا...... کتنے بھائی روڈل کو جانتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ہم سب اسے جانتے ہیں۔کتنے جانتے ہیں یہ خُدا کا بندہ ہے؟[''آمین۔'']

پیارے آسمانی باپ، تیرا خادم ہوتے ہوئے اپنے ہاتھ اس بھائی پر رکھتا ہوں جو گہرے، کیچڑ والے پانی میں گیا۔اس نے اپنی ایک جماعت کو گرتے دیکھا۔اس نے سب کچھ ہوتے دیکھا، اور پھر بھی ایمان رکھا۔اور......؟......ہم اپنے ہاتھ اس پر رکھتے ہیں، اور اپنی برکتوں میں اسے شامل کرتے ہیں خُداوند، اور اسے اپنے کلام کے وسیلے، کثرت سے مسح کر، اور خُداوند، اسے زمین کی حدوں تک لیکر جانا!......؟......اسکے ساتھ رہنا اور اسکی مدد کرنا۔اور اسے، یسُوع مسیح کے نام سے بھیجتے ہیں۔آمین۔

(50) بھائی روڈل، آپ ہمیشہ دہنے ہاتھ کی رفاقت میں رہیں۔اور میں بھائی روڈل کو جانتا ہوں۔یہ میرے اپنے بیٹے جیسا-جیسا ہے۔اسکا باپ اور میں، اور اسکی ماں، ہم ایک دوسرے کو بڑے لمبے عرصے سے جانتے ہیں۔اور میں جانتا ہوں بھائی روڈل خُدا کے خادم ہیں۔میں نے انکے ساتھ خدمت کی ہے۔بھائی روڈل، خُدا آپکو برکت دے۔

(51) اُسکا کیا نام ہے؟ بھائی، آپ کون ہیں؟[کوئی کہتا ہے،''بھائی مارٹن کے بہنوئی ہیں۔''-ایڈیٹر۔] بھائی مارٹن، کیا آپ اسے جانتے ہیں، بھائی مارٹن؟

آپ کا کیا نام ہے؟[بھائی کہتا ہے،''ریورنڈ میک کومس۔''-ایڈیٹر۔] بھائی میک کومس۔میرا خیال ہے یہاں کوئی بھی آپکو نہیں جانتا ہے، لیکن وہ یہاں ہے...... ہاں، یہ شخص اسے جانتا ہے، بھائی ٹیلر۔اور وہ یہاں اسلیئے آیا ہے......تاکہ اُس پر ہاتھ رکھیں جائیں، اور وہ انجیل کی منادی کرے۔بھائی میک کومس، آپ کہاں سے آئے ہیں، برادر میک کومس۔[''روک فورڈ، ایلی نائے۔''] روک فورڈ، ایلی نائے۔[''آپ نے پچھلے ہفتے، یا پچھلے پیر کی رات میرے گھر پر فون کیا تھا، اور میری بیوی کیلیئے دعا کی تھی۔''] اوہ، کیا یہ درست ہے؟ ٹیوسان سے۔[''ٹیوسان، ایری زونا سے۔''] اوہ، دیکھیں مجھے وہ فون یاد ہے۔[''وہ اگلی صُبح تندرست ہوگئی تھی۔''] خُداوند کی تعریف ہو!

[بھائی مارٹن بھائی برنہم سے کچھ کہتے ہیں-ایڈیٹر۔] کیا کہا؟[میری چھوٹی بہن۔''] آپ کی

بہن۔[وہ اس وقت یہاں موجود ہے۔مفلوج تھی۔''] پس، وہ اب یہاں موجود ہے،اُس رات، ٹیوسان سے،ٹیلیفون کے ذریعے،اُس پر دعا کی گئی تھی۔[''مفلوج تھی۔''] پیرا-......[''وہ مفلوج تھی،اوراب یہاں موجود ہے۔''] کچھ روز پہلے، وہ مفلوج تھی،اب یہاں موجود ہے۔دوستو، بھائی مارٹن یہ جانتے ہیں۔کوئی حیرت کی بات نہیں وہ پیغام کوتھامنا چاہتے ہیں!

آئیں اپنے ہاتھ اپنے بھائی پر رکھتے ہیں۔

(52) پیارے خُدا، میں ان سب کے ساتھ،اپنے ہاتھ بھی اس پر رکھتا ہوں، یہ تیرا خادم ہے،اور اسے رفاقت کا دہنا ہاتھ عطا فرما،اور خُدا کی برکات کیلئے دعا گو ہوں......؟......اورتُو نے اسے مخصوص کر دیا ہے۔تیری برکتیں اس پر نازل ہوں،اور اسکی رہنمائی کراور یسُوع مسیح کے نام میں،اسکی رہبری کر۔آمین۔

میرے بھائی،رفاقت کا دہنا ہاتھ موجود ہے،اور اُنکے لئے بھی جو آپکے ساتھ ہیں۔خُدا آپ کے ساتھ ہو۔

(53)[کوئی کہتا ہے،''بھائی برنہم؟''-ایڈیٹر۔]جی ہاں، بھائی؟[''میرے پاس ایک اور ہے جو یہ چاہتا ہے۔''] ٹھیک ہے، جناب۔میرا ایمان ہے یہ بھی ہے......[''بھائی ڈیریس۔''] بھائی ڈیریس۔میں نہیں جانتا......[''میں بھائی ارل اور بھائی بریور کو جانتا ہوں۔''] یہ بھائی ڈیریس ہے۔آپ کہاں سے ہیں، بھائی؟[''بلیک روک، آرکنساس سے۔''] بلیک روک، آرکنساس سے۔ بھائی......[''میں اسے جانتا ہوں، بھائی۔'']......اسے جانتے ہیں۔کوئی اور، میرا خیال ہے، یہاں، کہا گیا ہے...... بھائی بریور۔میرا خیال ہے،آج صُبح میں ان سے ملا تھا۔اور-اورسسٹر ویل، میرا خیال ہے، بھائی ویل،اور باقی لوگ اسے جانتے ہیں،اور جانتے ہیں یہ خُدا کا بندہ ہے،اور خُدا کا خادم ہے۔اچھی بات ہے!

(54)اب، دیکھیں، میرے پیارے بھائی،آپ پیغام کولیکر جانے والے ہیں،اورہم آپکو بتانا چاہتے ہیں ہم آپکے پیچھے کھڑے ہونگے،اور وہ سب کچھ کرینگے جو کرسکتے ہیں۔ہم آپکے لئے دعا کرینگے،تاکہ آپ یہ پیغام وہاں دُور دراز لیکر جائیں جہاں جانے کیلئے خُدا نے آپکو مخصوص کیا ہے۔

آئیں ہم اپنے ہاتھ اپنے بھائی ڈیریس پر رکھتے ہیں۔

پیارے خُدا، ہم اپنے ہاتھ اپنے بھائی پر رکھتے ہیں، اور اسکی طرف رفاقت کا دہنا ہاتھ بڑھاتے ہیں، اور یسُوع مسیح کے نام میں اسے بھیجتے ہیں، اور تُو اسے مسح کرنا۔اور......؟......رفاقت کا دہنا ہاتھ بڑھانا!......؟......اور تیرا رُوح اسکے ساتھ جائے، اور اسکی قیادت کرے اور اسکی رہنمائی کرے، ہم یہ یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں، آمین۔

خُدا آپکو برکت دے، بھائی۔

(55) اب، میرا خیال ہے، یہ بھائی انتھونی ہے۔آپ میں سے زیادہ تر بھائی انتھونی کو جانتے ہیں۔یہ کافی عرصے سے ہمارے ساتھ ہیں۔میں، خود، اسے جانتا ہوں یہ مسیح کا خادم ہے۔میرا ایمان ہے یہ مسح شدہ جوان آدمی ہے۔اس پر بھی قانونی طور پر کبھی ہاتھ نہیں رکھا گیا۔دوستو، اسے معلوم نہیں تھا یہ بھی آرہا ہے۔سمجھے؟ لیکن یہ وقت ہر کسی کیلئے اچھا ہے۔پس ہم بھائی انتھونی پر ہاتھ رکھنے جارہے ہیں اور رفاقت کے دہنے ہاتھ میں شامل کرنے جارہے ہیں۔خُدا مخصوص کررہا ہے۔اور یہ بات اسے معلوم ہونی چاہیے، اور آپ جانتے ہیں، ہم اس بھائی کا یقین کرتے ہیں اور اس سے پیار کرتے ہیں، اور مسیح میں یہ ہم میں سے ایک ہے۔اور ہم چاہتے ہیں خُدا کی برکتیں اس پر ہوں، اور یہی کچھ ہم اسکے لیے مانگتے ہیں۔آئیں دعا کرتے ہیں، جبکہ ہم اپنے ہاتھ، بھائی پر رکھتے ہیں۔

(56) پیارے خُدا، یہ تیرا فروتن، اٹالین خادم ہے، خُداوند، آج رات یہ آیا ہے، تاکہ-تاکہ اس پر ہاتھ رکھے جائیں، اور چرچ کی طرف سے، رفاقت کا دہنا ہاتھ اسکے لئے قانونی طور پر بڑھایا جائے۔خُداوند، تیری عظیم قوت اس جوان لڑکے کو زمین کے کونے کونے تک بھیجے اور اسی کام کیلئے تُو نے اسے بلایا ہے۔اور ہونے دے کہ یہ لوگوں کو گناہ اور بیماری سے چھڑائے، اور اپنی زندگی کے تمام ایام میں، خُداوند، تیری خدمت کرے۔تیری قیادت، اور تیری رہنمائی اسکے ساتھ ہو۔اور جب ہم اسے بھیجتے ہیں، تو یہ ہماری برکتوں میں شامل ہو۔یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

خُدا آپکو برکت دے۔

(57) [کوئی بھائی برنہم سے بات کرتا ہے-ایڈیٹر۔] ہہ؟ اوہ، میں نہیں جانتا۔ہم ٹیلیفون سے

بھی جڑے ہوئے ہیں؛ ایک منٹ کے پچاس سینٹ ہیں۔ کیا کوئی اور بھی ہے جو چاہتا ہے......

دیکھیں یہاں اوپر آئیں اور اپنا نام بتائیں، بھائیو، آپ کون ہیں، ٹھیک یہاں مائکروفون میں بتائیں۔ بس لوگوں کو بتائیں۔ [ہر ایک بھائی اپنا نام بتا تا ہے،''پٹ ٹیلر،'' ''کلوڈ بوگیس،'' ڈیل پوٹر،'' ''......؟......ہینسی،'' جیمز ہومز،'' ''ارل ہورنر۔'' -ایڈیٹر۔] کیا یہی ہیں؟ [کوئی کہتا ہے،'' جی ہاں۔''] میرے بھائیو۔

یہ آدمی، کیا آپ اس مسیح پر ایمان رکھتے ہیں کہ یہ خُدا کے کلام کی سچائی ہے؟ [بھائی کہتے ہیں،'' آمین۔'' ایڈیٹر۔] کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟ [''آمین۔''] ٹھیک ہے۔ اور کیا یہ آپکی تمنا اور سوچ ہے، کہ ہم آپ پر ہاتھ رکھیں......ہم آپکو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ ہم آپکے ساتھ ہیں، اور ہم آپکے لئے سب کچھ کرینگے جو ہم آپکی مدد کیلئے کر سکتے ہیں۔

اور اب بھائیوں میں بھی اس چیز کا خواہشمند ہوں، کہ آپ پر ہاتھ رکھوں، بس قدم آگے بڑھا کر یہاں آجائیں۔ اور آئیں ہم سب اپنے سروں کو جھکاتے ہیں، جبکہ ہم اپنے ہاتھ ان پر رکھتے ہیں۔

پیارے خُدا، یہ آدمیوں کا ایک گروپ ہے۔ اور میں اپنے ہاتھ ان میں سے ہر ایک پر، خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں رکھتا ہوں۔ اور تُو بھلا ہے، جس نے انکو خادم ہونے کیلئے بلایا ہے، اور کاش یہ اپنی زندگی کے تمام ایام میں، خُداوند، تیری منادی کریں۔ اور......؟......ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کریں۔ ہم انکے لئے رفاقت کا دہنا ہاتھ بڑھاتے ہیں، اور دعا کرتے ہیں تیری برکتیں انکے ساتھ ہوں، خُداوند، ہم انہیں مبارک کہتے ہیں، اور اپنی برکتوں میں شامل کرتے ہیں۔ کاش یہ دنیا کے ہر کونے میں جائیں جسکے لئے تُو نے انہیں بلایا ہے۔ یہ اپنی لیاقت کے مطابق تیری خدمت اور تیرا کام کریں جس کے لیے تُو نے انہیں بلایا ہے۔ یہ بہادر اور خُدا کے سچے خادم ہوں۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ اور ہم یہ یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔

(58) خُدا آپ میں سے، ہر ایک، بھائی کو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے، بھائی۔ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے، بھائی ہومز۔ آپ میں سے، ہر ایک کے ساتھ خُداوند ہو۔

مبارک ہے وہ جو بندھن باندھتا ہے

ہمارے دل مسیحی محبت میں بندھے ہیں؛

عزیزوں کی ذہنی رفاقت ہے

اور یہ اوپر کی طرف سے ہے۔

(59) کیا یہ زبردست بات نہیں؟ اب ذرا سوچیں، آج رات کتنے خادم ہیں جن پر ہاتھ رکھے گئے ہیں!

(60) مجھے معلوم نہیں تھا کہ ہم ٹیلیفوں سے بھی جڑے ہوئے ہیں۔ پس میں باہر کے لوگوں سے معافی چاہتا ہوں؛ مجھے یہ معلوم نہیں تھا۔ سمجھے؟ بس مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ آج رات کے اس چھوٹے پیغام کو ٹیلیفون سے جوڑیں گے۔ لیکن ہم جڑیں ہیں......

(61) اب ہم کلام کو پڑھیں گے اور دعا کرینگے، اور سیدھا پیغام میں جائینگے کیونکہ میں محسوس کرتا ہوں آج رات پاک رُوح مجھے آپ کیلئے کچھ دیگا۔

(62) اور جبکہ ہم اپنے عنوان کیلئے حوالہ...... نکال رہے ہیں، تو میں چند لمحوں میں اسکا اعلان کرونگا۔ آئیں گنتی کا، 22واں باب، اور اُسکی 31 آیت نکالتے ہیں۔ اور گنتی 22:31، میں ہمارا عنوان ہے۔ اور آپ اسے نکال لیں، اور اگر آپ اسے پڑھنا چاہتے ہیں، تو اسے پڑھیں ورنہ اس پر نشان لگالیں۔

(63) اب میں چاہتا ہوں آپ سب مجھے یاد رکھیں، جب تک میری آپ سے دوبارہ ملاقات نہیں ہوتی، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو مجھے اُمید ہے، ان گرمیوں میں ملاقات ہوگی۔ اگر کوئی مسلہ ہوجاتا ہے، اور میں بیرونِ ملک نہیں جاپاتا، تو میں واپس آجاونگا۔ لیکن اب ہم ایمان رکھتے ہیں، کہ ہمارے چوگرد کیسے کام ہوتا ہے، اور پاک رُوح اب ہمیں اُس راستے پر بھیجنے کو ہے جس راستے کو اُس نے خود ہمارے لئے چُنا ہے۔ اور ہم بھی اسی طریقے سے کام کرنا چاہتے ہیں۔ خُداوند مبارک ہے!

(64) اے باپ، ہم تیرا کلام پڑھنے لگے ہیں۔ کیا تُو اس پر اپنی برکت نازل کریگا اور اسے ہماری سمجھ کیلئے مسح کریگا، ہم یہ یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(65) گنتی کی کتاب، 22واں باب اور 31ویں آیت کو دیکھتے ہیں۔

تب خداوند نے بلعام کی آنکھیں کھولیں، اور اُس نے خداوند کے فرشتہ کو دیکھا، کہ وہ اپنے ہاتھ میں ننگی تلوار لیے ہوئے کھڑا ہے: سواُس نے اپنا سر جھکا لیا، اور اوندھا ہو گیا۔

(66) اب، یہ پڑھنے کے بعد، میں اسکے چوگرد اپنا عنوان بنانا چاہتا ہوں، اور میں اس سے یہ موضوع لینا چاہتا ہوں: کیاخُدا کبھی اپنا ذہن اپنے کلام کے بارے میں بدلتا ہے؟

(67) یہ ایک اچھا عنوان ہے، اور یہ ایک عظیم سچائی ہے جسے ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ کیاخُدا کوئی ایسی بات کر کے یہ کہہ سکتا ہے، ''مجھے افسوس ہے میں نے یہ بات کہی تھی''؟ کیا خُدا یہ کہنے کے بعد، اپنا کلام واپس لے سکتا ہے؟

(68) اب، یہ بیان یہاں دیا گیا ہے، اور میں نے اس بیان کو چنا ہے کوئی وجہ ہے، کیونکہ یہ ایک قاری کیلئے بائبل کا ایک بیان ہے، جو اسے سمجھنے کی کوشش کرتا ہے، یا کہتا ہے کیا خُدا اپنا ذہن بدل لیتا ہے؛ بائبل کے کسی بھی مقام کے مقابلے میں یہاں اسطرح لگتا ہے کہ اُس نے اپنا ذہن بدل لیا تھا، میں اس بات کو جانتا ہوں، کیونکہ اُس نے ایک جگہ بلعام کو ایک بات کہی اور دوسری جگہ دوسری بات کہی۔ اور اب، بہت سارے لوگ بلعام کے بارے میں بتانے کی کوشش کرتے ہیں کہ، اوہ، وہ ایک نجومی یا کچھ اور تھا۔ لیکن بلعام نجومی نہیں تھا۔ وہ خُداوند کا ایک نبی تھا۔

(69) دیکھیں، اب ہم پہلے، اس پیغام کا ایک خاکہ کھینچیں گے۔ اسرائیل اپنے سفر میں تھا اور وہ فلسطین۔...... فلسطین جارہے تھے، اور مصر سے آرہے تھے۔ اور خُداوند اُنکے ساتھ تھا، اور اُنکے سامنے...... جو دشمن اُٹھتا تھا وہ اسرائیل کیسامنے سے ہٹ جاتا تھا، کیونکہ خُدا نے کہا جب تک وہ اُسکے حکموں کی تابعداری کرینگے، تو وہ اُنکے آگے آگے زنبوروں کو بھیجے گا اور وہ دشمن کو مات دینگے۔ کوئی کام بڑا نہیں تھا۔ عمالیقی، اُس وقت کے جبار تھے، لیکن اسرائیل کیسامنے کوئی اہمیت نہیں رکھتے تھے۔ بیشک وہ قد میں چھوٹے تھے، لیکن وہ خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ چل رہے تھے۔ اسلئے مخالفین کا کوئی مسلہ نہیں تھا، خُدا نے ہمیشہ اپنے موعودہ کلام کو نگاہ میں رکھا اور اسرائیل کبھی ناکام نہیں ہوا تھا۔

(70) اور پرانے عہد کا اسرائیل نئے عہد کی دلہن کی مثال ہے، دنیاداری سے نکل کر۔ کر، کنعان

کی راہ پر گامزن ہیں، جیسے ہم کنعان، یعنی ہزار سالہ بادشاہی میں جارہے ہیں۔

(71) اب، دیکھیں، ہم یہاں غور کرتے ہیں موآب کلیسیا کی مثال ہے۔ اور موآب...... اُنہوں نے کچھ بادشاہوں کو قتل کیا تھا اور دشمن کو شکست دی تھی، اور ہر چیز فنا کردی تھی، اور زمین پر قبضہ کرلیا تھا، اور موآب کی طرف چڑھائی کی۔ اب، موآب کسی بھی طرح بت پرست قوم نہیں تھی۔ موآبی قوم اُسی خُدا کی خدمت کرتی تھی جس خُدا کی خدمت اسرائیل کرتا تھا۔ اور موآب قوم کا آغاز لوط کے بیٹے سے ہوا، جو اُسکی اپنی بیٹی سے پیدا ہوا تھا۔ اور وہ، اس قوم کا بانی تھا، اور اُس نے بڑے لوگ منظّم کیے اور وغیرہ وغیرہ، اور اُس قوم کو ایک بڑی قوم بنادیا، اور وہ بہت زیادہ ہوگئے اور آگے بڑھتے گئے۔

(72) اور، اب، اسرائیل ابرہام کی نسل تھی، نہ کہ لوط کی۔ اسرائیل اضحاق سے تھا، اور یعقوب تھا۔ اور اسرائیل یعقوب کے بارہ قبیلے تھے، جو بعد میں ''اسرائیل کہلایا،'' کیونکہ اُس نے خُداوند سے کشتی کی تھی۔ اور موآب یہاں......

(73) اب، اسے دیکھیں، اور آپ جو ٹیلیفون پر-پر ہیں، میں سب سے پہلے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں-میں تنقیدی نہیں بننا چاہتا، اور مجھے اُمید ہے میں ایسا نہیں ہوں۔ لیکن، جو پیغام مجھے دیا گیا ہے، مجھے اُس پیغام کے ساتھ وفادار رہنا چاہیے، ورنہ میں ریاکار ٹھہرونگا۔ سمجھے؟ میں-میں اُس سے بڑھکر نہیں کہہ سکتا جو کہنے کیلئے مجھے بھیجا گیا ہے۔

اور میں-میں سوچ رہا ہوں آج مسیحی سماج کا سب سے بڑا دشمن منظّم کلیسیائیں ہیں۔ میں اپنے پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں آخر میں یہ حیوان کی چھاپ میں بدل جائیگا، اور میں یہ بتا سکتا ہوں، میرا خیال ہے میں خُدا کی مدد سے اسے بائبل سے ثابت کرسکتا ہوں۔ میں اسے پہلے ہی کرچکا ہوں۔ یہ، فیڈرشن آف چرچز کے روپ میں، حیوان کی چھاپ ہوگی۔ کیونکہ، خُدا نے کبھی بھی، کہیں بھی، ایک مقرر چرچ کی شناخت، کسی منظّم چرچ میں نہیں کروائی، کبھی نہیں۔ اُس نے ایسا کبھی نہیں کیا۔

اور ہر بار جب کسی انسان نے کوئی تنظیم بنائی، تو خُدا کا رُوح اُسے چھوڑ کر چلا گیا اور پھر کبھی واپس نہیں آیا۔ کسی بھی مورخ سے پوچھیں، یا آپ خود بھی پڑھ سکتے ہیں۔ کبھی نہیں! جب وہ منظّم ہوگئے، تو خُدا نے اُنہیں شیلف میں رکھ دیا، اور وہ یہاں چلے گئے؛ اور اس سے آگے، رک گئے۔ وہ گنتی میں

بڑھتے گئے، لیکن زندہ کرنے والی رُوح میں کبھی نہیں بڑھے؛ کبھی نہیں، کبھی نہیں۔

(74) موآب، یہاں، ایسا ہی نمونہ ہے، کیونکہ وہ اپنے ہی دیس میں ایک -ایک منظّم قوم بن گئے تھے؛ جیسے کہ، ان کی تنظیمیں ہیں۔ اور وہاں اُنکا اپنا مذہب تھا، اور اُنکا مذہب وہی تھا جو اسرائیل کا مذہب تھا۔ وہ موآبی تھے اور یہوواہ خُدا پر ایمان رکھتے تھے، لیکن وہ لوگوں کا ایک منظّم گروہ تھے۔

(75) اور، دیکھیں، وہ ایک جسمانی چرچ کی نمائندگی کرتے ہیں، اور اسرائیل اپنے سفر میں ایک روحانی چرچ کی نمائندگی کرتا ہے۔ دیکھیں، اسرائیل ایک منظّم قوم نہیں تھی۔ جب تک وہ خُدا کی پیروی کرتے رہے، وہ آزاد تھے۔ وہ باہر نکلے، مسافر بن گئے، اور جانے کیلئے کوئی جگہ نہیں تھی۔ جہاں کہیں آگ کا ستون گیا، وہ اُسکے ساتھ گئے۔ وہ کوئی منظّم قوم نہیں تھے۔ اُنکے درمیان ایک حیات موجود تھی، کیونکہ خُدا کے حکم کے وسیلے اُنہیں ختنہ دیا گیا تھا لیکن اس وقت تک وہ کوئی منظّم قوم نہیں تھے۔ لیکن آخر کار وہ ایک منظّم قوم بن گئے، تو پھر وہ گر گئے اور اپنے مسیحا کو رد کر دیا۔

(76) اور اب ہم، یہ ہمیشہ سے دیکھتے آئے ہیں، جب جسمانی اور روحانی، کلیسیاؤں اور تنظیموں کی روحیں، ملتی ہیں، تو وہاں سدا ٹکراؤ ہوتا ہے۔ یہ نہ ہو ایسا کبھی نہیں ہوسکتا۔ ہمیشہ ٹکڑاؤ ہوا ہے۔ کیونکہ، ہم دیکھتے ہیں وہاں حسد ہوتا ہے۔ اور پھر، حسد کی وجہ سے، جسمانی مقابلے، اور جعلسازی ہوتی ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں، آج بھی ویسا ہی ہے۔ جب خُدا کسی شخص کے ساتھ کچھ کرتا ہے، تو پھر ہر کوئی اُسکی نقل کرنے کی کوشش کرتا ہے جو خُدا نے اُس شخص کے ساتھ کیا ہوتا ہے۔ دیکھیں، یہ بات مقابلے کا سبب بنتی ہے، اور یہ جسمانیت میں بدل جاتی ہے۔ اور پھر جب، دوسری طرف والے، روحانی نتائج حاصل نہیں کر پاتے، تو وہ سیاسی قوت کا استعمال کرتے ہیں، یا اسکے متبادل کوئی چیز تلاش کرتے ہیں، تاکہ لوگوں کے ذہنوں کو خراب کرسکیں، اور شاگردوں کو اپنے پیچھے لگاسکیں۔

(77) اور ہر ایک کے آغاز میں بالکل اسی طرح ہوتا ہے؛ جیسے قائن اور ہابل، دونوں لڑکے زمین پر تھے۔ اور جب ہابل نے خُدا کیلئے قائن سے افضل قربانی چڑھائی، تو خُدا نے ہابل کو ثابت کیا، اور نیچے آکر اُسکی قربانی کو قبول کیا؛ تو قائن کیلئے یہ بات حسد کا سبب بن گئی، کیونکہ وہ اپنے بھائی سے حسد رکھتا تھا، اسلئے اُس نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا۔

(78)اس بات کا آغاز شروع میں ہوا، جب روحانی اور جسمانی موجود تھے، حالانکہ قائن اور ہابل ایک ہی خُدا کی عبادت کرتے تھے۔ دونوں نے ایک جیسا مذبح بنایا تھا۔ اور ایک ہی چرچ میں، اور ایک ہی مذبح پر، دونوں نے ایک ہی خُدا کی عبادت کی۔ لیکن، قائن، جسمانی سوچ کے ساتھ، زمین کے پھل لیکر آیا اور قربانی کیلئے مذبح پر رکھ دیئے، اور سوچا یقیناً خُدا کفارے کیلئے اسکا جواب دیگا۔ پس اُسے ایسا ہی کرنا چاہیے تھا، جیسا آج لوگ سوچتے ہیں، ''آدم اور حوا نے سیب کھایا تھا، جو گناہ کا سبب بنا۔'' اور، یا جو کچھ بھی ہے، اور اب میرا خیال ہے وہ ایک ''انار پر آ گئے ہیں'' یا کسی اور پر۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا، کچھ لوگ کہتے ہیں، یہ کوئی اور چیز تھی۔

(79)دیکھیں، ہابل کی قربانی ٹھیک تھی۔ وہ جانتا تھا یہ لہو کے ذریعے ہوا تھا، اسلئے وہ برّہ لیکر آیا۔ اور خُدا نے اُسے قبول کرلیا، اب، ہابل نے، ایمان کے وسیلے، اور مکاشفہ کے وسیلے یہ کیا، کوئی دوسرا طریقہ نہیں تھا۔ اُس وقت لکھی ہوئی بائبل نہیں تھی۔ اسلئے، آپ دیکھیں، راستبازی کا آغاز خُدا کی منکشف سچائی تھی، اور زندہ خُدا کی پوری کلیسیا سچائی پر تعمیر کی گئی ہے۔

(80)ایک دن، یسُوع، پہاڑ سے اتر رہا تھا، اور اپنے شاگردوں سے کہا، ''لوگ مجھ ابنِ آدم کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟''

ایک نے کہا تُو 'موسیٰ ہے' اور دوسرے نے کہا تُو 'ایلیاہ ہے' اور تُو 'یرمیاہ ہے' یا نبیوں میں سے کوئی ہے۔''

اُس نے کہا، ''لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟''

(81)اور پطرس رسول نے، خُدا سے مُتحرک ہوکر، اور رُوح میں تازگی پا کر، یہ زبردست بیان دیا، ''تُو زندہ خُدا کا بیٹا، مسیح ہے۔''

(82)اس بیان پر دھیان دیں۔ ''مبارک ہے تُو، شمعون، بریوناہ، خون اور گوشت نے تجھ پر یہ ظاہر نہیں کیا۔ میرے آسمانی باپ نے تجھ پر یہ ظاہر کیا ہے۔ تُو شمعون ہے۔ اس پتھر پر......''

کس پتھر پر؟ اب، کاتھولک کہتے ہیں، ''پطرس پر، پتھر پر، چھوٹے پتھر پر۔'' اور پروٹسٹنٹ کہتے ہیں، ''مسیح، پتھر پر۔''

الگ ہونے کیلئے نہیں؛ بلکہ یہ مکاشفہ تھا جو پطرس کو ملا تھا، کہ وہ کون تھا۔ ''میرے پاس کوئی نہیں آ سکتا،'' یسُوع نے کہا، ''جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔ اور وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آ جائیگا۔''

''تُو زندہ خُدا کا بیٹا، مسیح ہے۔''

(83) ''مبارک ہے تُو، شمعون، بریوناہ؛ خون اور گوشت نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی، بلکہ میرے آسمانی باپ نے۔ اس پتھر پر میں اپنی کلیسیا بناؤنگا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہیں آئیں گے۔'' خُدا کا کلام روحانی طور پر ظاہر کیا گیا!

(84) غور کریں، ہابل نے، خُدا پر ایمان کے وسیلے، افضل قربانی گزرانی۔ اور جسمانی بیلیور نے سوچا اور وہ اپنے ہاتھوں کی پیداوار، اور، اپنے پھل، اور اپنی خوبصورت چیزیں قربانی کیلئے لایا، کہ خُدا اُسے قبول کریگا، لیکن اس سے جھگڑا پیدا ہوا۔

ہم ابرہام اور لوط میں تصادم دیکھتے ہیں۔

(85) ہم موسیٰ اور– اور داتن، اور قورح میں، یہی ٹکراؤ دیکھتے ہیں۔

موسیٰ، خُداوند کے کلام سے مسح شدہ نبی تھا، اور اُس گھڑی کا اُنکے لئے ثابت شدہ لیڈر تھا، اور ابرہام سے ان سب باتوں کا وعدہ کیا گیا تھا، یہاں موسیٰ نے وہی کیا جو خُدا نے کہا تھا، اور وہی ہوا۔

اور قورح، ایک جسمانی ہوتے ہوئے، اُنکے درمیان ایک تنظیم کھڑی کرنا چاہتا تھا۔ وہ کچھ لوگوں کا گروہ بنانا چاہتا تھا۔ اور خُدا اسطرح کے لوگوں سے ڈیل نہیں کرتا ہے۔ اور کلام میں، یہ سیدھا سیدھا ظاہر کرتا ہے، آج کی مسافرت کا یہ ایک نمونہ ہے، یہ تنظیم نہیں ہے جسے خُدا نے مقرر کیا ہے۔ کیونکہ، جیسے ہی قورح نے یہ کیا، اُس نے موسیٰ سے یہ کہا، ''تم اپنے آپکو بہت کچھ سمجھتے ہو۔'' دوسرے لفظوں میں، ''ساری جماعت پاک ہے! لیکن، تم کہتے ہے فقط تم ہی پاک ہو۔ تمہیں یہ بات کہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ تم اپنے آپکو بڑا بنانا چاہتے ہو۔ ہم سب پاک ہیں۔ ہم سب خُدا کے فرزند ہے۔''

(86) اور موسیٰ گھوما اور وہاں سے چلا گیا۔ اُس نے کہا، ''خُداوند، میں کیا کروں؟''

(87) خُدا نے کہا، ''اپنے آپکو اس سے الگ کر لے۔ میں نے کافی برداشت کر لیا ہے۔'' اور

اُس نے زمین کھولی اور وہ اُسے نگل گئی۔

(88) دیکھیں، یہاں ایک ٹکراؤ تھا۔ جب روحانی اور جسمانی ملتے ہیں، تو پھر ایک تصادم ہوتا ہے۔ جب یہوداہ اور یسُوع کی ملاقات ہوئی، تو وہاں ایک ٹکراؤ تھا؛ ایک، خُدا کا بیٹا تھا؛ اور دوسرا، شیطان کا بیٹا تھا۔ جیسے قائن اور ہابل تھے، جب وہ ملے تو ایک تصادم ہوا۔ اُن میں ایک چرچ کا خزانچی تھا، اور دوسرا چرچ کا پاسٹر تھا۔ اور دیکھیں، آج پھر دوبارہ، ٹھیک ہم اُسی مقام پر آ گئے ہیں۔ جسمانی تنظیم ہے اور روحانی مسیح کی دلہن ہے۔ مسیح کی روحانی دلہن جسمانی تنظیموں سے بہت زیادہ مختلف ہے، یہاں تک کہ انکا موازنہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔

(89) غور کریں، جسمانی ہمیشہ روحانی بننے کی کوشش کرتے ہیں۔ دیکھیں، جیسے یعقوب اور عیسو تھے، اس سے کام نہیں چلے گا۔ یہ نہیں ہوگا۔ دیکھیں، جب اچھے کاموں کی بات کی جائے، تو۔تو میرا خیال ہے، ایک انسان کی نظر میں عیسو یعقوب سے اچھا انسان تھا۔ اُس نے اپنے باپ کی خدمت کرنے کی بھرپور کوشش کی؛ وہ ایک نبی تھا، اور بنیائی چلی گئی تھی۔ اور اُس نے یہ سارے کام کرنے کی کوشش کی، لیکن عیسو نے یہ کبھی نہیں سوچا یہ محض جسمانی کام تھے۔ اُس نے سوچا جو کچھ اُس نے کیا ہے اُس سے اُسکا بھلا ہو سکتا ہے، کسی کیلئے کچھ اچھا کر دو، بس یہ ٹھیک ہے۔ لیکن یعقوب، اپنے پورے دل سے پہلوٹھے کے حق کو لینا چاہتا تھا، اور خُدا نے یہی اُس میں روحانی علامت دیکھی۔

(90) غور کریں، اور اسی سبب سے جسمانی نے ہمیشہ روحانی سے نفرت کی۔ اسی سبب سے قائن نے ہابل سے نفرت کی۔ اسی سبب سے قورح نے موسیٰ سے نفرت کی۔ اسی سبب سے یہوداہ نے یسُوع سے نفرت کی۔ اور اسی طرح یہ سلسلہ آگے بڑھتا گیا۔ اسی وجہ سے جسمانی روحانی سے نفرت کرتا ہے، جیسے آغاز میں قائن نے ہابل سے نفرت کی، کیونکہ خُدا نے اُسکی قربانی کو قبول کر لیا تھا، اور اُسے ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔

یہاں تک کے اُسکے اثر کو تباہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ اُس نے سب کچھ تباہ کرنے کی کوشش کی، اور حسد کے علاوہ اسکا کوئی سبب نہیں تھا۔ اسکا آغاز قائن نے کیا اور ثابت ہو گیا یہ حسد تھی، اور یہی کچھ آج ہوتا ہے جب نفسانی (جسمانی) اور روحانی لوگ آپس میں ملتے ہیں۔ اور یہ ثابت ہو چکا ہے،

حسد کہیں اور سے نہیں، بلکہ شیطان سے آتی ہے۔ اور پھر سچائی کی نقل کی جاتی ہے، اور کوئی نقل کرنے کی کوشش کرتا ہے جو کچھ وہ نہیں ہے، وہ اس کام کیلئے مقرر نہیں ہے۔ اور ان آخری دنوں میں ہم یہ بہت زیادہ دیکھ رہے ہیں! اوہ، میرے خُدایا، کتنی زیادہ نقل کی جا رہی ہے!

(91) پس ہم دیکھتے ہیں خُدا یہ کرتا ہے-......اور اپنے اصل کلام کے بارے میں اپنا ذہن کبھی نہیں بدلتا ہے۔ لیکن، جسے وہ بلاتا ہے، اُسے وہ مخصوص کرتا ہے۔ کوئی اُسکی جگہ نہیں لے سکتا۔ کوئی موسیٰ کی جگہ نہیں لے سکتا تھا۔ کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے جتنے بھی قورح کھڑے ہو جائیں، چاہے جتنے بھی داتن کھڑے ہو جائیں؛ یہ موسیٰ تھا، بہرحال، خُدا نے اُسے بلایا تھا۔

(92) دیکھیں، اگر لوگ اُسکی کامل مرضی کے مطابق نہ چلیں، تو اُسکی چھوٹ دینے والی مرضی بھی ہے جس میں وہ آپکو چلنے دیتا ہے۔ غور کریں، وہ اسکی اجازت دیتا ہے، یہ ٹھیک ہے، لیکن وہ اپنی کامل مرضی کو، اپنے جلال کے کام کیلئے استعمال کرتا ہے۔ اب اگر آپ اسے جاننا چاہیں......

(93) جیسا، ابتدا میں تھا، خُدا کی یہ کامل مرضی نہیں تھی کہ زمین پر بچے جسمانی تعلق کیساتھ پیدا ہوں۔ نہیں جناب۔ خُدا نے انسان کو زمین کی مٹی سے بنایا، اور اُس میں زندگی کا دم پھونکا، اور وہ جیتی جان ہوا۔ پھر اُس نے اُس انسان میں سے ایک مددگار بنائی، اور وہ اُسکی بیوی تھی۔ یہ خُدا کی پہلی اور حقیقی مرضی تھی۔ لیکن جب گناہ اندر آ گیا تو وہ کام ہوا جو کیا گیا، پھر خُدا نے، قانونی طور پر، مرد کو اجازت دی کہ بیوی رکھے اور اُسکے وسیلے بچے پیدا کرے۔ ''زمین پر پھلیں اور بڑھیں، پھر، اگر آپ ایسا کرنے جا رہے ہیں۔'' تو، آپ دیکھیں، یہ کبھی بھی خُدا کی کامل مرضی نہیں تھی۔

(94) اسی لیے، یہ تمام چیزیں جنکا آغاز ہوا تھا انکا اختتام بھی ہونا ہے۔ سارا گناہ نیست ہو جائیگا۔ اور اسکے ساتھ سارے گناہ کا خاتمہ ہو جائیگا۔ اسلئے، عظیم ہزار سالہ بادشاہی میں جب جی اُٹھنا ہوگا، ہمیں دوبارہ اپنے ماں باپ سے پیدا نہیں ہونا پڑیگا، بلکہ جیسا خُدا نے ابتدا میں کیا تھا، اور آدم اور اُسکی مددگار کو زمین کی مٹی سے بنایا تھا۔ یہ ٹھیک ہے۔ اُس نے ابتدا میں اسی طرح کیا تھا۔

(95) پس اسلئے، خُدا اپنا ذہن کسی چیز کے بارے میں بدلتا نہیں ہے، بلکہ وہ اجازت دے دیتا ہے کہ آپ آگے بڑھتے جائیں۔ اب، یہ بہت طویل بات ہے جس کے بارے میں یہاں کہنا

چاہتا ہوں۔لیکن، دیکھیں، بلکہ، یہ، آپ پر منحصر ہوگا......میں چاہتا ہوں آپ اس بات کو سمجھ جائیں۔ دیکھیں؟ خُدا آپکو کسی کام کیلئے اجازت دے دیگا، اور یہاں تک کہ اُس کام میں آپکو برکت بھی دے دیگا، لیکن پھر بھی یہ اُسکی کامل مرضی نہیں ہوگی۔

(96) خروج 19ویں باب میں، خُدا نے اسرائیل کو شریعت حاصل کرنے کی اجازت دی، جبکہ فضل نے اُنہیں پہلے ہی ایک نبی دیا ہوا تھا، آگ کا ستون، برّے کی قربانی، اور مخلصی کی قوت دی ہوئی تھی، لیکن وہ ایک شریعت کیلئے چلائے۔ یہ خُدا کی مرضی نہیں تھی، بلکہ یہ انسان کی چاہت تھی اسلیئے یہ دی گئی۔اور جس شریعت کو وہ چاہتے تھے اُسی کے وسیلے وہ لعنتی ٹھہرے۔

(97) خُدا کی مرضی سب سے اچھی ہے۔اور یہی بات تو اُس نے ہمیں سکھائی۔ ''تیری مرضی پوری ہو۔تیری بادشاہی آئے۔تیری مرضی پوری ہو۔'' ہمیں اپنے آپکو اُسکے کلام اور اُسکی مرضی کے تابع کرنا چاہیے۔اس پر سوال نہ کریں۔اسکا یقین کریں۔کوئی اور طریقہ تلاش کرنے کی کوشش نہ کریں۔جیسی مرضی ہے ویسی ہی پوری کریں۔

پس بہت سارے ادھر اُدھر تلاش کرتے ہیں، کہ کوئی طریقہ مل جائے۔اور جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ اپنے کو آگے بڑھتا ہوا دیکھتے ہیں، اور آپ دیکھتے ہیں خُدا آپکو برکت دے رہا ہے، تو آپ اُسکی چھوٹ دینے والی مرضی کے مطابق کام کر رہے ہیں نہ کہ اُسکی کامل، الٰہی مرضی کے مطابق۔

(98) جیسے میں نے کہا، یہ اُسکی چھوٹ دینے والی مرضی ہے، اور یہ اُسکی کبھی بھی۔کبھی بھی کامل مرضی نہیں بن پائیگی؛ لیکن وہ اپنی کامل مرضی کو عزت دینے اور برکت دینے کیلئے کام کریگا۔اور جسمانی تعلق کے ذریعے، اولاد پیدا کرنا، اُن میں سے ایک ہے۔

(99) اب غور کریں، موآب، شروع ہی سے، ایک ناجائز قوم تھی۔اسکا آغاز، ناجائز طریقے سے ہوا تھا، ایک۔ایک ایماندار باپ اور ایک ایماندار بیٹی کے وسیلے ہوا تھا۔

بالکل ٹھیک، اگر آپ اسکا موازنہ کریں اور اپنا روحانی ذہن استعمال کریں، تو آپ کسی بھی چیز کی طرح یہاں تنظیم کو واضح کھڑا دیکھ سکتے ہیں۔یقیناً۔دیکھیں، یہ مکمل طور پر غلط ہے۔اور، دیکھیں، جب اسے لایا گیا، تو اسطرح اسکا آغاز ہوا، یہ کبھی نہیں ہوسکتی...... یہ اسطرح ہے، جیسے برف کی گیند، جو صرف

گھومتی گھومتی اور گھومتی رہتی ہے۔آپ ایک غلطی کرتے ہیں، اور پھر اُس ایک غلطی پر آغاز کرتے ہیں ، اور پھر ایک بات کو دوسری بات پر گھماتے رہتے ہیں، ایک کو دوسری پر، اور دوسری کو باقی باتوں پر گھماتے رہتے ہیں۔

(100) اور اسی طرح کلیسیا کا آغاز ہوا۔اور اسطرح یہ نا سیہ، روم میں شروع ہوئی، یہ رومن کاتھولک کلیسیا تھی...... بالکل شروع میں، جہاں سے یہ آئی، وہ پینتی کوست تھا۔لیکن جب انہوں نے اسے منظّم کیا تو اس میں بڑے لوگوں کو شامل کر لیا، اور چرچ میں لے آئے، اور اُنہوں نے، دعائیں بنانی شروع کر دئیں، مالا جپنی، اور–اور مُردوں کیلئے دعا کرنی، اور باقی باتیں شروع کر دئیں۔اور پھر یہ کام بڑھنا شروع ہو گیا، اور ایک غلطی سے دوسری غلطی، اور ایک غلطی سے دوسری غلطی، جب تک وہ یہاں تک نہ پہنچ گئے۔اس میں کسی بھی طرح، پینتی کوست کا کوئی نشان نہیں رہ گیا۔سمجھے؟ ایک غلطی دوسری کو لیتی ہے، اور دوسری باقیوں کو لیتی ہے۔اب کرنے کیلئے بس ایک ہی کام ہے، بس، ریکارڈ کو صاف کر دیں اور واپس ابتدا میں چلے جائیں۔

(101) جب، مارٹن لوتھر نے راستبازی کے ساتھ آغاز کیا۔تو لوتھر چرچ کو، آگے بڑھنا چاہیے تھا۔سمجھے؟ اور...... جب، لوتھر منظّم ہو گیا، تو وہ ویسلی کی تقدیس کو نہ لے سکا، کیونکہ وہ منظّم ہو گیا تھا؛ اور لوگ اُس پر قائم نہ رہے، اسلئے رُوح وہاں سے باہر نکل گیا۔

(102) اب، لوط کا گروہ یہاں موجود ہے؛ اور، موآب لوط کی بیٹی کا بچہ تھا، جسکا آغاز ناجائز طریقے سے ہوا تھا۔اب غور کریں، جیسے موآب، جسمانی چرچ، یا جسمانی تنظیم کی نمائندگی کرتا ہے۔

ویسے ہی اسرائیل روحانی چرچ کی نمائندگی کرتا ہے۔اسرائیل، ایک حقیقی کلیسیا تھی، اور اُس وقت کی دلہن تھی، مصر سے بلائی گئی تھی، اور سچائی کا ثبوت تھی۔

(103) غور کریں جب وہ، دونوں اکٹھے ہوئے۔دونوں نے مذبح بنایا، اور ایک جیسی قربانی چڑھائی، سات مذبحوں کو دیکھیں، دونوں نے بیل کی، پاک قربانی چڑھائی۔اور دونوں نے مینڈھے چڑھائے، اور گواہی دی مسیحا آنے والا ہے۔بنیادی طور پر، وہ دونوں بالکل ٹھیک تھے۔اسرائیل، نیچے وادی میں تھا؛ موآب، اوپر پہاڑ پر تھا۔اور موآب سات مذبحوں کے ساتھ تھا؛ اور اسرائیل بھی سات

مذبحوں کیساتھ تھا۔ اور موآب سات بیلوں کے ساتھ تھا؛ اور اسرائیل بھی ساتھ بیلوں کیساتھ تھا۔ اور موآب سات مینڈوں کے ساتھ تھا، اور مسیحا کی آمد کی بات کرر ہا تھا؛ اور اسرائیل بھی سات مینڈوں کے ساتھ تھا۔

ان دونوں میں کیا فرق تھا؟ بنیادی طور پر، دونوں درست تھے۔لیکن، آپ دیکھیں موآب کے لوگوں کے ساتھ خُدا کی تصدیق نہیں تھی؛ وہ بڑے لوگوں کا ایک بڑا گروہ تھا، اور ایک قوم تھے۔لیکن اسرائیل کے ساتھ اُنکا ایک نبی تھا۔اور ماری ہوئی چٹان اُنکے ساتھ تھی۔آگ کا ستون اُنکے ساتھ ساتھ تھا۔شفا کیلئے، اُنکے پاس پیتل کا سانپ تھا۔خُدا کی برکات اُنکے ساتھ ساتھ چل رہی تھیں، اور وہ خُدا کے بلائے ہوئے بچے تھے۔

(104) اب ہم اُن میں آج کی کلیسیاؤں کی ایک کامل مثال دیکھتے ہیں۔اور، موآب مسافر نہیں تھا۔اسرائیل ایک مسافر تھا، ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتا تھا؛ جہاں کہیں آگ کا ستون جاتا تھا، وہ لوگ بھی اسکے ساتھ جاتے تھے۔موآب، ایسا نہیں تھا؛ وہ اپنی تنظیم کے ساتھ، اپنے دیس میں جڑے ہوئے تھے۔وہ نہیں ہلے، وہ ٹھیک وہیں قائم رہے۔اُنکے اپنے بڑے بڑے لوگ تھے۔اُنہوں نے اپنے لوگوں کو مقرر کیا ہوا تھا جیسے اُنہیں کرنا چاہیے تھا، اور اُنکے اپنے جنگجو تھے، اُنکے اپنے فائٹرز تھے، اُنکے اپنے بادشاہ اُنکے ہاں موجود تھے، جن سے وہ حکم پاتے تھے، اور آگے بڑھتے تھے۔

(105) لیکن موآب نے دیکھا اسرائیل کے پاس کچھ ہے جو اُنکے پاس نہیں ہے۔اُنہوں نے اسرائیل کے درمیان ایک مضبوط قوت دیکھی، اور وہ ایک نبی تھا۔اور وہ نبی موسیٰ تھا۔اور وہ جانتے تھے جب جنگ میں غلطی ہوئی تھی، تو اُنہوں نے اُسکے ہاتھ اُٹھائے تھے اور اُنہیں اوپر اُٹھائے رکھا تھا، اور جنگ پلٹ گئی تھی۔پس اُنکے پاس یہ چیز نہیں تھی، اسلئے اُنہوں نے سیاست سے مقابلہ کرنے کی کوشش کی، اور ایک سیاسی چال چلی۔اُنہوں نے دوسرے دیس میں کچھ لوگ بھیجے اور کرائے پر ایک نبی لے آئے، تاکہ اُنکے درمیان ایک نبی ہو، اور اُنکے درمیان ایک قوت ہو جیسے اسرائیل کے درمیان تھی۔

(106) کیا آپ یہاں جسمانی موازنہ نہ دیکھ سکتے ہیں؟ کیا آپ یہاں آج کا جسمانی چرچ دیکھ سکتے ہیں؟ اُس نے یہی کچھ کیا۔

(107) اب ،غور کریں، دونوں کے پاس نبی تھے۔صرف ایک بات کا فرق تھا، موسیٰ، خُدا کا نبی تھا، اور اُسکا بادشاہ خُدا تھا۔ اور اُسے وہاں سے حکم ملتے تھے، یعنی خُداوند کے کلام سے۔ اور بلعام، اُس کا بھی، ایک بادشاہ تھا، اور اُسکا بادشاہ بلق تھا، اور موآب کے بادشاہ سے، اُسے حکم ملتے تھے اور اُسی سے اُسکی برکتیں آتی تھیں۔ پس موآب نے بلق سے کہا، ''نیچے آجاؤ'' یا بلعام سے، کہا، ''نیچے آؤ اور میرے لئے ان لوگوں پر لعنت کرو، کیونکہ وہ پوری زمین پر چھائے ہوئے ہیں۔ وہ بس آتے ہیں اور ہر چیز کو چٹ کر دیتے ہیں جیسے بیل گھاس کو چٹ کر دیتا ہے۔'' اور کہا، ''اب نیچے آجاؤ۔ اور میں سمجھتا ہوں تُو لعنت کر سکتا ہے، تُو برکت دے سکتا ہے، جو کچھ تُو کرتا ہے تسلیم کیا جاتا ہے۔''

(108) اب، ہم چاہتے ہیں آپ غور کریں یہ آدمی خُدا کا مقرر کیا ہوا نبی تھا، لیکن اُس نے اپنا پیدائشی حق سیاسی وجوہات کیلئے بیچ دیا۔ جیسے کلیسیا نے آج کیا، جیسے لوتھر، ویسلی، پینتی کاسٹل، اور انکے پورے گروہ نے کیا، اور اپنی تنظیم کی خاطر اسے فروخت کر دیا۔ موسیٰ، خُدا کے ماتحت تھا؛ اور بلعام، بلق کے ماتحت تھا۔ تو بھی، دونوں نبی خُدا کے بلائے ہوئے تھے، اور دونوں روحانی تھے۔ فرق دیکھیں۔ اور دونوں کا ایک ایک سربراہ تھا؛ موسیٰ کا خُدا تھا؛ بلعام کا بلق تھا۔

(109) غور کریں یہاں روحانی کا کیسے اطلاق کیا جا رہا ہے، تاکہ ثابت کیا جائے جسمانی غلط ہے۔ موسیٰ، خُدا کا بھیجا ہوا تھا، اور اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہا تھا، اور خُدا کے دوسرے نبی کے چیلنج کا مقابلہ کیا۔ کیا آپ اسکا تصور کر سکتے ہیں! موسیٰ، خُدا کا بلایا ہوا، خُدا کا مقرر کیا ہوا تھا، اور خُدا کی ڈیوٹی کر رہا تھا؛ وہاں اس ٹھنڈے، رسمی گروہ میں گیا، اور اُسے خُدا کے ایک دوسرے نبی کے وسیلے چیلنج کیا گیا، جسے خُدا نے مخصوص کیا ہوا تھا اور برکت دی ہوئی تھی۔ آپ فرق کیسے بتائیں گے؟ اُن دونوں کے پاس نبی تھے۔ خُدا نے دونوں نبیوں سے بات کی تھی۔

(110) اور اُن میں سے کچھ کہتے ہیں، ''خُدا نے کہا، 'یہ کرو۔' خُدا نے کہا، 'وہ کرو۔''' اب، میں اس پر سوال نہیں کرتا، لیکن یہ خُدا کے کلام کی ترتیب سے ہٹ کر ہے۔ نبی، کوئی فرق نہیں پڑتا وہ ایک نبی ہے، وہ ترتیب سے باہر ہے۔ اسطرح بہت سارے لوگوں نے دھوکا کھایا۔ ''اوہ، یہ بھائی یہ کر سکتا ہے، اور وہ بھائی یہ کر سکتا ہے،'' اور کلام کا انکار کرتا ہے؟

(111) ’’اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں، اگر میرے پاس نعمتیں ہوں، اور میں پہاڑوں کو ہلا دوں، اگر میں اپنا سارا مال غریبوں کو کھلا دوں، تو بھی میں کچھ نہیں۔‘‘

’’اُس دن بہتیرے میرے پاس آئیں گے، اور کہیں گے، ’خُداوند، خُداوند، کیا میں نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی تھی؟ کیا میں نے تیرے نام سے بڑے بڑے کام اور معجزات نہیں کیے تھے؟‘ اور میں اُن سے کہہ دونگا، ’دُور ہو جاؤ، تم...... اے بدکاروں، تم مجھ سے دُور ہو جاؤ۔ میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔‘‘‘ دیکھیں، وہ اس اقرار کے ساتھ آئے کہ اُنہوں نے یہ کام کیے، لیکن یسُوع نے کہا ’’وہ بدکاری کرنے والے تھے۔‘‘ بدکاری کیا ہے؟ ایسا کام جو آپ جانتے ہیں کرنا چاہیے، اور وہ درست ہے، اور آپ پھر بھی نہیں کرتے۔ دیکھیں آخری ایام میں کیا ہونے والا ہے؟

(112) پوری قطار سنئے! آج رات میرا یہی مقصد تھا۔ میں نے کہا تھا میں نو بجے تک ختم کر دونگا، لیکن تو بھی، میں تھوڑا سا اور آگے جاونگا۔ دیکھیں، میرا پورا مقصد یہ تھا، کہ آپکو خُدا کے کلام کے مطابق یہ لائن دکھاونگا، دیکھیں، خُدا کو۔ کو اپنا آپ قائم رکھنے کیلئے کلام کے ساتھ قائم رہنا پڑتا ہے۔

(113) اب ہم دیکھتے ہیں، یہ دونوں روحانی آدمی تھے، دونوں نبی تھے، دونوں بلائے ہوئے تھے۔ اور موسیٰ ٹھیک اپنا فرض نبھا رہا تھا، اور ہر روز آگ کا تازہ ستون اُسکے سامنے تھا، اور خُدا کا رُوح اُس پر تھا، اور اپنا فرض نبھا رہا تھا۔ اور یہاں پر خُدا کا دوسرا خادم آتا ہے، خُدا کا بلایا ہوا، خُدا کا مخصوص کیا ہوا، ایک نبی جسکے پاس خُدا کا کلام آتا ہے۔ یہاں ایک خطرے کی لیکر ہے۔ یہاں کوئی شخص بحث نہیں کر سکتا کہ یہ آدمی خُدا کا۔ کا بندہ نہیں تھا، کیونکہ بائبل کہتی ہے خُدا کے رُوح نے اُس سے بات کی تھی، اور وہ ایک نبی تھا۔ لیکن، آپ دیکھیں، جب اُسے خُدا سے حقیقی جواب مل گیا، تو اُس نے اُسکی پیروی نہ کی۔ اُس نے اُس پر غور نہ کیا، اور وہ موسیٰ سے مقابلے کیلئے چلا گیا۔

(114) اب، بلعام نے اپنے پورے دل سے، خُدا کی مرضی دریافت کی۔ دیکھیں، جب یہ بڑے لوگ آئے اور آکر کہا، ’’بلعام! بلق بادشاہ نے بھیجا ہے، کہ تم جلدی جلدی آؤ اور ان اسرائیلی لوگوں پر لعنت کرو، کیونکہ یہ پوری زمین پر پھیلے ہوئے ہیں، اور اب اُنہوں نے میرے خلاف ڈیرے لگائے ہوئے ہیں۔ اور اُنہوں نے آس پاس کے سارے دیس، اپنے نزدیک سے چٹ کر دیئے

ہیں۔اوراب ہم چاہتے ہیں کہ تم آکران لوگوں پرلعنت کرو۔کیونکہ، میرا خیال ہے،جس پرتُو لعنت کرتا ہے،وہ لعنتی ہوجاتا ہے۔''اب، آپ دیکھیں،وہ خُدا کا بندہ تھا۔''جسے تُو برکت دے، وہ بابرکت ہے۔'' وہ خُدا کا خادم تھا۔

(115)اور بلعام نے ایک نبی ہوتے ہوئے، اب یہ سوچا،''بس ایک کام ہے جو مجھے کرنا چاہیے،اوروہ یہ ہے کہ خُدا کی مرضی دریافت کی جائے۔''

(116)اگروہ نبی کی خدمت کیلئے بلایا گیا ہے،تو یہ اُسکی ڈیوٹی ہے۔پہلے، نبی کوکیا کرنا چاہیے؟ مرضی دریافت کرنی چاہیے ، یعنی خُدا کے کلام کو۔اُسے یہ کرنا چاہیے ۔کیونکہ ،ایک نبی ہوتے ہوئے ،اُسکے پاس خُدا کا کلام آتا ہے۔اور......اُنہوں نے کہا،''خیر،تُو تھیولوجین نہیں ہے۔''بائبل نے ایسا کبھی نہیں کہاخُدا کا کلام کسی تھیولوجین کے پاس آتا ہے۔وہ اس میں گڑبڑ کردیتے ہیں۔کلام خُدا کے نبی کے پاس آتا ہے۔

(117)اور یہاں ایک آدمی تھا جو خُدا کا ایک نبی تھا۔اوراُسے کرائے پر بلایا گیا،اوراُسے کرائے پراسلیئے بلایا گیا،تا کہ خُدا کے دوسرے لوگوں پرآکرلعنت کرے،غور کریں، وہ خُدا کی مرضی دریافت کرنے چلا گیا۔اوروہ خُدا کی کامل مرضی جاننا چاہتا تھا،اورخُدا نے اس معاملے میں اُس پراپنی کامل مرضی ظاہر کی۔خُدا کی کامل مرضی اُس پرظاہر کی گئی۔اُسکی مرضی کیا تھی؟''تُومت جانا!''یہ خُدا کا پہلا کلام تھا۔''تُو اُنکے ساتھ مت جانا۔تُو میرے لوگوں پرحملہ کرنے کی کوشش مت کرنا،وہ میری کامل راہ پرچل رہے ہیں۔''

(118) آج کیا معاملہ ہے، مناظرہ کرنا،لڑائی کرنا، اور باقی کام کرنا چاہتے ہیں،جبکہ وہ خُدا کے رُوح کوآپکے درمیان کام کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔اوروہ اس کوشش میں لگے ہوئے ہیں، وہ صدیوں سے یہ کوشش کررہے ہیں، کہ اسکو دبادیا جائے۔لیکن جتنا وہ اسے دبانے کی کوشش کرتے ہیں، یہ اُتنا ابھرتا ہے۔آپ اُس پرلعنت نہیں کرسکتے جسے خُدا نے برکت دی ہے۔آپ ایسا نہیں کرسکتے۔آپ بالکل ایسا نہیں کرسکتے۔

(119)پس،آپ دیکھیں، یہ خُدا کے لوگ تھے۔دیکھیں، وہ نبی تھا،اور بادشاہ نے اُسے

کرائے پر بلایا، اور اُس نے بڑے بڑے لوگوں، اور باقی لوگوں میں کام کیا۔ اور خُدا کا کلام اُس پر نازل ہوا۔ اُس نے خُدا کی مرضی کی تلاش کی، اور خُدا کی مرضی نے واپس اُس سے کلام کیا، اور کہا، ''ان لوگوں پر لعنت مت کرنا۔ میں نے انہیں برکت دی ہے۔''

(120) اب اس آسمان کے نیچے کوئی بھی تھیولوجین نہیں ہے جو اس مسیح کا انکار کر سکے جسکی منادی ہم کر رہے ہیں، بلکہ یہ اس وقت کا بالکل ٹھیک کلام ہے۔ خُدا نے کہی گئی ہر بات کو پورا کر کے، اسکی تصدیق کی۔ اُس نے اسے سچا ثابت کیا۔ اب، کوئی تھیولوجین نہیں، کوئی بائبل پڑھنے والا نہیں، کوئی نبی نہیں، ہاں اگر کوئی نبی ہے، تو وہ کلام میں دیکھ سکتا ہے، اُسے یہی بات نظر آئے گی۔ اور اگر وہ اس بات کو نہیں دیکھتا، تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کوئی گڑ بڑ ہے۔ کیونکہ......

(121) آپ کہتے ہیں، ''اچھا، اوہ، میں اسکے برعکس بھی لے سکتا ہوں۔'' اسلئے یہ بلق، اور بلعام ہی ہو سکتے ہیں۔ سمجھے؟ لیکن خُدا نے موسیٰ کی تصدیق کی۔ اس کا ثبوت کیا تھا؟ خُدا کا کلام۔ اور بلعام نے، خُدا کا واضح اور صاف فیصلہ سُنا تھا، ''تُو مت جانا۔ اُسے لعنت دینے کی کوشش مت کرنا جسے - جسے میں نے برکت دی ہے۔ وہ میرے لوگ ہیں۔''

لیکن آپ جانتے کیا تھا؟ بلعام نے اُن لوگوں کو شروع ہی سے، پسند نہیں کیا تھا۔ اوہ، کیا ہی...... آج دنیا میں کتنے بلعام ہیں! اُس نے آغاز ہی سے اس گروہ کو، پسند نہیں کیا تھا۔

(122) اب، اُس نے خُدا کا واضح فیصلہ حاصل کر لیا تھا، ''تُو مت جانا۔'' لیکن، آپ دیکھیں، یہ کرنے کی بجائے، وہ کِیا جو قائن نے کِیا تھا، جو قورح نے کِیا تھا، اُس میں حسد آ گیا، اور وہ - وہ چاہتا تھا، کسی نہ کسی طرح، جانے کا کوئی سبب مل جائے۔

(123) غور کریں، اُس کے تنظیمی ہیڈ کوارٹر سے، اُسے بلایا گیا، اور کہا، ''نہیں،، میرا نہیں خیال میں جاؤنگا۔ یہ مت سوچیں میرا اُن سے کوئی تعلق ہوگا۔ میں اُن لوگوں سے مناظرہ نہیں کرونگا، کیونکہ خُدا نے مجھے بتا دیا ہے وہ اُسکے لوگ ہیں، اور میرا خیال نہیں میں جاؤنگا۔'' کاش وہ اس پر قائم رہتا ہے! لیکن، وہ اپنے دل کی گہرائی سے، اُنہیں پسند نہیں کرتا تھا۔ سمجھے؟ وہ اُسکے گروپ کے نہیں تھے۔ اور جو اُس کے گروپ سے تعلق نہیں رکھتا تھا، ''وہ آغاز ہی سے، غلط تھا۔'' سمجھے؟ اور اُس نے

اُنہیں دیکھا، اور کہا،''ان لوگوں نے کوئی خوفناک کام کیے ہیں۔ یقیناً ایک پاک خُدا ایسے لوگوں پرلعنت کریگا۔ یہ لوگ، یہ ان پڑھ لوگ ہیں۔ یہ ہماری طرح تعلیم یافتہ نہیں ہیں۔ ہم بڑے سمجھدار لوگ ہیں۔اوہ، یہ خُدا کی خدمت کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن، ذرا انہیں دیکھو، یہ کیا ہیں؟ ایک جھُنڈ، دیکھیں، غلاموں کا ایک جھُنڈ، گارا بنانے والے، جنہیں مصریوں نے بھگا دیا ہے۔ دیکھیں، خُدا ایسے جھنڈ اور ایسے گندے لوگوں سے کبھی تعلق نہیں رکھ سکتا!''

(124) وہ اُس ماری ہوئی چٹان کو اور اُس پیتل کے سانپ کو، اور اُس آگ کے ستون کو دیکھنے میں ناکام ہوگیا۔ اُس نے اُنہیں اخلاقی نقطہِ نظر سے پرکھنے کی کوشش کی۔ وہ خُدا کی اعلیٰ بلاہٹ کو دیکھنے میں ناکام ہوگیا۔ فضل کے وسیلے، چناؤ کی وجہ سے، وہ خُدا کی قطار میں تھے، اور خُدا کے کلام کے ساتھ تھے۔ اور جب وہ اُن پر لعنت کرنا چاہتا تھا، تو خُدا نے کہا،''تُو یہ نہ کرنا۔ یہ میرے لوگ ہیں۔ انہیں تنہا چھوڑ دے۔ تُو انہیں مت چھونا۔''

(125) اب، اسلئے وہ شخص مُڑا، اور واپس چلا گیا۔ اب اُسکے تنظیمی ہیڈ کوارٹر پر دھیان دیں، دیکھیں، جب وہ واپس مُڑ گیا۔ تو اُنہوں نے اور بااثر لوگ بھیجے۔ اس بار عام لوگوں کی بجائے اُنکے کچھ خاص لوگ تھے، اس بار علم الٰہیات کے ڈاکٹر آئے تھے۔ ہوسکتا ہے اُن میں بشپ، سٹیٹ کے نگران، اور باقی ہوں......اُس نے ایک-ایک-ایک بہتر گروپ بھیجا، ایک-ایک زیادہ بااثر گروپ بھیجا، جنکی تعلیم تھوڑی زیادہ اچھی تھی تاکہ اُس پر بات واضح کرسکیں، اور بحث کرسکیں۔

(126) دیکھیں، یہی کچھ قائن نے کیا؛ اُس نے بحث کی۔ یہی کچھ قورح نے کیا؛ اُس نے بحث کی۔ یہ اُسکے لئے بحث نہیں ہونی چاہیے تھی۔

''ہمیں بحث سے بچنا چاہیے۔'' ہمیں خُدا پر ایمان رکھنا چاہیے، کوئی فرق نہیں پڑتا کوئی کیا کہتا ہے۔ ہم خُدا پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہمیں خُدا کی بات پر بحث نہیں کرنی چاہیے۔ آپ کلام کے ساتھ بحث نہ کریں۔ آپ اُسے ایمان کے وسیلے قبول کریں۔ اور کوئی بات تو ہے جو آپ جانتے ہیں، آپکو اُس پر بحث نہیں کرنی چاہیے۔ میں نہیں جانتا وہ کیسے کام کرتا ہے؛ میں بس اُسکے کام پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں نہیں جانتا وہ کیسے اپنا وعدہ پورا کرنے جا رہا ہے؛ لیکن اُس نے کہا ہے وہ کریگا۔ میں اس پر

ایمان رکھتا ہوں۔ میں اپنے ایمان کی بنیاد سے اسے قبول کرتا ہوں کہ یہ خُدا کا کلام ہے۔

آپ کہتے ہیں، ''خیر، آپ اسے اسکے وسیلے حاصل نہیں کر سکتے۔'' میں نہیں جانتا اسکے وسیلے میں اسے کیسے حاصل کرونگا، لیکن اُس نے کہا ہے، ''یہی کہنا ہے۔''

مجھے یاد ہے میرے بپٹسٹ پاسٹر نے، مجھ سے کہا تھا، ''دیکھو، بلی، تم چرچ کے کھمبوں کو کلام سُناوگے۔ کیا، تمہارا خیال ہے اسطرح کا کلام کوئی سنے گا؟''

میں نے کہا، ''خُدا نے اسطرح کہا ہے۔''

''تم ساتویں درجے کی تعلیم کے ساتھ، بادشاہوں پر دعا، اور پوری دنیا میں منادی، کیسے کرنے جا رہے ہو؟''

(127) میں نے کہا، ''مجھے نہیں معلوم میں یہ کیسے کرنے جا رہا ہوں، لیکن، اُس نے اسطرح کہا ہے، اور میرے لئے بس یہ کافی ہے۔'' سمجھے؟'' اُس نے ایسا کہا ہے۔ اور میں نہیں جانتا یہ کیسے ہونے جا رہا ہے۔''

اُس نے کہا، ''تمہارا کیا خیال ہے، اس پڑھی لکھی بڑی دنیا کے لوگ جنکے خلاف تم کھڑے ہونے جا رہے ہو، اور اس الٰہی شفا اور باقی مضامین پر، تم کیا سوچتے ہو لوگ تمہارا یقین کرینگے؟''

(128) میں نے کہا، ''یہ میرا کام نہیں ہے کہ میں یہ جانوں وہ میرا یقین کرینگے یا نہیں۔'' میں نے کہا، ''میرا کام منادی کرنا ہے۔ یہی کچھ اُس نے مجھے بتایا ہے۔ اُس نے کہا تھا وہ میرے ساتھ رہیگا، اور اُس نے مجھے بتایا تھا وہ کیا کریگا۔''

اور اُس نے وہی کچھ کیا جو اُس نے کہا تھا وہ کریگا۔ ''پہلے، لوگوں کے ہاتھ پکڑنا؛ پھر یہ ہوگا کہ تم لوگوں کے دلوں کے حال بتا دوگے۔'' اور میں نے اس بارے میں آپکو بتایا، اور اسی طرح ہوا۔ اُس نے یہ کیسے کیا؟ میں ابھی تک نہیں جانتا وہ یہ کیسے کرتا ہے۔ یہ میرا کام نہیں ہے یہ کیسے ہوا؛ بس ہو گیا۔

(129) کون اسکی تفسیر کر سکتا ہے جب خُدا نے ایلیاہ کو بتایا، ''وہاں اوپر جا، اور پہاڑ پر بیٹھ جا، میں تجھے کھلاونگا۔ میں نے تجھے کھلانے کیلئے کووں کو-کو مقرر کیا ہے؟'' کوا کیسے ایک-ایک پکی ہوئی، روٹی کا ٹکڑا اور مچھلی کا ٹکڑا، ایک نبی تک لاتا تھا؟ یہ میری تفسیر سے بہت بالاتر ہے۔ میرا نہیں

خیال کہ آپ، یا کوئی اور یہ کرسکتا ہے۔ لیکن اُس نے ایسا کیا۔ یہ سب کچھ ضروری تھا۔ اُس نے یہ کیا، اور یہی اسکی سچائی ہے۔

اُس نے یہ کیسے کیا، میں نہیں جانتا؛ یہ میرا کام نہیں ہے۔ لیکن اُس نے یہ کیا۔ اُس نے زمین کیسے بنائی، میں نہیں جانتا؛ لیکن اُس نے بنائی۔ اُس نے اپنے بیٹے کو کیسے بھیجا، میں نہیں جانتا؛ لیکن اُس نے بھیجا۔ وہ مُردوں میں سے کیسے جی اُٹھا، میں نہیں جانتا؛ لیکن وہ جی اُٹھا۔ اُس نے مجھے کیسے بچایا؟ میں نہیں جانتا؛ لیکن اُس نے بچایا۔ یہ سچ ہے۔ کیسے اُس نے آپکو بچایا؟ میں آپکو نہیں بتا سکتا؛ لیکن اُس نے بچایا۔ اُس نے مجھے کیسے شفا دی؟ میں نہیں جانتا؛ لیکن اُس نے شفا دی۔ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ یہ کریگا، اور وہ اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے۔

اب، یہ بات بلعام کو معلوم ہونی چاہیے تھی، اور اُسے بہتر طور پر جاننی چاہیے تھی۔

(130) غور کریں، یہاں، یہ بااثر گروپ، آیا، اور کیا بھلا ہوا؟ اُنکے پاس اچھے گفٹ تھے۔ اور صرف یہی نہیں، وہ اُسے مزید دولت دے سکتے تھے، اور وہ اُسے، ایک اچھے عہدے کی پیشکش بھی کر سکتے تھے۔ ''دیکھ، ایک تنظیم میں ایک عام خادم ہونے کی بجائے، ہم تجھے صوبے کا نگران بنا دیں گے۔ سمجھے؟ دیکھ، ہم۔ ہم تیرے لئے بہت کچھ کریں گے تُو بس اُس گروہ کے لوگوں کو بھگا دے، اور، اُس گروہ کو روک دے۔'' اوہ، اُنہوں نے اُسے بڑے عہدے کی پیشکش کی۔ کہا، '' تجھے سرفراز کیا جائیگا......'' اور کہا '' تُو جانتا ہے، میں تجھے ترقی دے سکتا ہوں۔'' دیکھیں وہ اپنا کلام کہاں سے حاصل کر رہا ہے، قوم کے سربراہ سے۔

(131) موسیٰ اپنا کلام کہاں سے حاصل کر رہا تھا؟ آسمان کے بادشاہ سے۔ ایک کے پاس موعودہ خُدا کا کلام تھا، ''میں تمہیں موعودہ دیس میں لیکر جاونگا، اور کوئی شخص تمہارے سامنے کھڑا نہیں ہو سکے گا۔ میں تمہارے آگے قوت بھیجونگا، اور وہ اُنہیں دائیں بائیں سے نکال دیگی۔ اور تم اُس دیس کو لے لوگے۔ میں نے یہ۔ ...... میں نے تمہیں پہلے ہی وہ دے دیا ہے۔ جاؤ، اور اُسے لے لو، قبضہ کرلو؛ وہ تمہارا ہے۔'' اور اب، دیکھیں، یہی بات موسیٰ سن رہا تھا۔ اور یہ آدمی بھی سن رہا تھا جب تک اسکے دل میں کچھ ایسا نہ آیا جس نے اسکے دل میں حسد پیدا نہ کر دی، اور پس پھر یہ اپنے کلیسیائی ہیڈ

کے پاس چلا گیا۔ سمجھے؟

(132) اب، اچھی پوزیشن پر غور کریں۔ اُس نے کہا، ''کیا تُو جانتا ہے میں تجھے ترقی دے سکتا ہوں؟ میں تجھے ایک اچھے مقام پر پروموٹ کردونگا۔ میں تجھے مزید ترقی دونگا۔ میں تیری اجرت بڑھادونگا۔ میں تجھے اچھی تنخواہ دونگا۔'' اور جب اُسے اتنی پیشکش کی گئی، تو وہ اندھا ہوگیا۔

(133) آج دنیا میں کتنے زیادہ بلعام ہیں، جو، ایک اچھی پوزیشن، ایک اچھی کلیسیا، اور ایک اچھی چیز کی پیشکش چاہتے ہیں! لیکن جب کسی انسان کی آنکھیں خُدا کے کلام اور کام کیلئے کھلتی ہیں ......تو ایک اچھا انسان، اچھا رسُوخ رکھنے والا، بطورِ خُدا کا خادم ہوتے ہوئے آغاز کریگا، اور وہ ایک اچھی جماعت کو سنبھالیگا۔ کچھ دیر بعد، جب اُسکی زندگی میں پاک رُوح کے بپتسمہ کو پیش کیا جاتا ہے؛ اور اُسکے سامنے یسُوع نام کے بپتسمہ کو پیش کیا جاتا ہے، جو کہ کلام میں موجود ہے اور کلام میں صرف اسی طریقے سے بپتسمہ دیا گیا ہے۔ اور جب یہ بات اُسکے سامنے رکھی جاتی ہے، تو تنظیم جان جاتی ہے وہ اب جانے والا ہے اور جب وہ یہ شروع کرتا ہے، تو وہ اُسے اچھی پوزیشن اور ایک اچھی کلیسیا کی پیشکش کرتے ہیں۔ دیکھیں، یہ وہی، پرانا بلعام ازم ہے، بالکل جیسا ابتدا میں تھا۔

(134) اب، جو شخص بائبل پڑھتا ہے، وہ اسے پرکھ نہیں سکتا جب تک وہ جان نہ لے کہ یہ سچائی ہے۔ کلام میں کبھی کسی نے ''باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے القاب میں بپتسمہ نہیں دیا۔'' یہ بائبل کی تعلیم نہیں بلکہ کاتھولک عقیدہ ہے۔ بائبل میں کسی شخص کو اسطرح بپتسمہ نہیں دیا گیا، آخری رسول کی موت کے تین سو سال بعد ایسا ہوا، لیکن بپتسمہ یسُوع مسیح کے نام میں تھا۔ کاتھولک کلیسیا نے اسکا آغاز کیا، اور باقی سب اس میں شامل ہوگئے۔ اور کوئی بھی خادم جو خود سے اسکا مطالعہ کرتا ہے وہ اسے دیکھے گا، اور جان جائیگا یہ سچ ہے۔ لیکن، شہرت یافتہ، اور اپنے عہدے کو قائم رکھنے والا، اور لوگوں کے بارے میں سوچنے والا شخص، سمجھوتہ کرلیتا ہے۔

''ٹھیک ہے،'' آپ کہتے ہیں، ''خُدا اُسے برکت دے۔''

(135) یقیناً۔ اُن میں سے کچھ کے پاس شفا کی نعمت ہے، اُن میں سے کچھ کے پاس بڑی تحریک ہے۔ اور یہ بات ٹھیک اُنکے سامنے واضح ہوگئی، اور اُنہیں خُدا کے کلام سے یہی جواب ملا جو

کیا خُدا کبھی اپنا ذہن اپنے کلام کے بارے میں بدلتا ہے؟

آپ یا کسی اور شخص کو ملے گا۔ خُدا بدلتا نہیں ہے۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟

(136) بلعام، اُس نے، اچھی پوزیشن کیلئے سوچا۔ اب دیکھیں، جب وہ اچھا گروپ واپس آتا ہے، تو ٹھیک...... یہاں، بلعام، ایک جعلی پیغام حاصل کرتا ہے۔ دیکھیں؟ وہ کہتا ہے......وہ-وہ اچھا گروپ واپس آتا ہے، اُسے-اُسے کہنا چاہیے تھا، ''میرے پاس سے چلے جاؤ! میں نے تمہیں خُدا کا کلام بتا دیا ہے۔ چلے جاؤ! یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔'' لیکن، آپ دیکھیں، تحائف حاصل کرنا، اور ایک شہرت یافتہ آدمی بننا کیا ہوتا ہے!

(137) اوہ، دیکھیں لوگ اسے کتنا پسند کرتے ہیں! ''ہم آپ کو پوری دنیا میں بھیجیں گے۔ ہم آپ کو ایک خاص جہاز دیں گے۔ ہم ہر جگہ آپکی میٹنگ کا خرچہ اُٹھائیں گے اگر آپ یہ کریں گے......'' اوہ، نہیں۔ اوہ- ہو۔ سمجھے؟

ہم جانتے ہیں کلام کیا کہتا ہے۔ ہم جانتے ہیں خُدا کیا کہتا ہے۔ ہم خُدا کی مدد سے، اسکے ساتھ قائم رہیں گے۔ دیکھیں؟ کوئی فرق نہیں پڑتا کس قسم کا وعدہ ہے، اور آپ کتنی زیادہ ادائیگی کر سکتے ہیں، اور کتنا یہ، یا وہ کر سکتے ہیں، یا آپ-آپ کچھ اور کر سکتے ہیں؛ ہم خُداوند یوں فرماتا ہے چاہتے ہیں، اور جو کچھ اُس نے یہاں پہلے کہا ہے۔

''خیر، چرچ کہتا ہے، 'یہ دوسرے مقام پر ہے۔'''

ہم وہی چاہتے ہیں جو خُدا نے آغاز میں کہا تھا۔ ''اور اگر اس میں کچھ بڑھایا گیا یا اس میں سے کچھ گھٹایا گیا، تو تمہارا نام کتابِ حیات سے خارج کر دیا جائیگا؛ یعنی اس میں ایک لفظ شامل کرنے، یا اس میں سے ایک لفظ نکالنے سے۔'' جو اُس نے کہا ہے ہم وہ چاہتے ہیں؛ نہ کہ جو چرچ نے کہا ہے، جو ڈاکٹر جونز نے کہا ہے، یا جو کسی اور نے کہا ہے۔ خُداوند یوں فرماتا ہے ہم یہ چاہتے ہیں، اور جو کچھ کلام فرماتا ہے۔

(138) لیکن اب ہم دیکھتے ہیں، بلعام خُدا کا ایک خادم تھا۔ خُدا کے مقرر کیے ہوئے، اور بھی بہت سارے لوگ ہیں جنہوں نے آغاز کیا ہے، اور بہت ساری باتوں میں خُدا کا کلام استعمال کرتے ہیں؛ لیکن جب مکمل سچائی کی بات آئیگی، تو یہ قبول نہیں کرینگے۔

(139) یہاں دھیان دیں، خُدا کا ایک نبی ہوتے ہوئے، اُسے آغاز ہی سے، اس گروپ کے پھندے میں نہیں پھنسنا چاہیے تھا۔ اُسے اُن کے ساتھ نہیں جانا چاہیے تھا۔ لیکن، دیکھیں، شہرت کی خاطر، اُس نے اپنے ضمیر کو بیچ دیا، اُس نے کہا، ''خیر، ساری رات یہاں ٹھہریں، میں دوبارہ کوشش کرونگا۔'' دیکھیں، ''میں دوبارہ کوشش کرونگا''؟ تجھے کیا چاہیے کس لئے دوبارہ کوشش کریگا؟

(140) خُدا نے اُسے پہلے ہی بتا دیا تھا کیا کہنا ہے۔ خُدا نے کہا تھا، ''اُنہیں بتا دے تُو نہیں جائیگا۔'' یہ خُدا کا حقیقی کلام ہے۔ ''میں نہیں جاونگا۔' اور تُو مت جانا۔ جسے میں نے برکت دی ہے اُس پر تُو لعنت نہ کرنا۔'' اب دیکھیں، کچھ دیر بعد اُس نے کیسے جواب دیا۔ سمجھے؟ اور ہر بار، ایسے ہی ہوگا۔ جب خُدا کچھ کہتا ہے، تو اُسکا کوئی مطلب ہوتا ہے۔ وہ اس بارے میں اپنا ذہن بدلتا نہیں ہے۔ وہ ٹھیک اپنے کلام کے ساتھ قائم رہتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کوئی اور کیا کہتا ہے، وہ اپنے کلام کے ساتھ قائم رہتا ہے۔

(141) اب، بلعام کو بہتر معلوم ہونا چاہیے تھا۔ اور اُسے ایسی رفاقت کو برخاست کر دینا چاہیے تھا۔ لیکن کیا کریں سب اچھے اچھے گفٹ اور بادشاہ کا وعدہ تھا، کہا گیا تھا، ''تُو جانتا ہے میں یہ کر سکتا ہوں۔ میں بشپ ہوں۔ میں جو چاہوں میں وہ کر سکتا ہوں، اور اگر تُو میرے لئے یہ کام کرے تو میں تجھے پروموٹ کر دونگا۔''

اور خُدا نے اُسے بتا دیا تھا، ''یہ مت کرنا۔''

(142) لیکن بلعام نے کہا، ''اگر، تم ساری رات رکو، تو، میں- میں دوبارہ کوشش کرونگا۔''

دیکھیں، اُسکے پاس کلام تھا۔ اور آپکو اس کے بارے میں مزید بحث کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ خُدا یہ کہہ چکا تھا۔ دیکھیں اسطرح کے گروپ کے لوگ، آپ سے ہمیشہ خُدا کی مرضی کے خلاف بات کرینگے، اگر آپ اُنہیں کرنے دینگے۔

(143) ایک بار، اسطرح کا ایک گروپ ایک نبی کے پاس آیا، جسکا نام ایوب تھا۔ وہ اُس کے ساتھ بات نہ کر سکے۔ اُس نے رویا دیکھی تھی۔ وہ جانتا تھا کیا درست ہے۔

بلعام نے رویا دیکھی، لیکن وہ اُسکے ساتھ قائم نہ رہا۔

(144) کوئی فرق نہ پڑا اُسکے چرچ کے گروپ نے کیا کہا،''اوہ، ایوب، تجھے یہ کرنا چاہیے، تجھے وہ کرنا چاہیے۔'' یہاں تک اُس نے اپنی بیوی سے کہا، اُس نے کہا،''تُو نادان عورتوں کی سی بات کرتی ہے۔''سمجھ گئی؟''میں جانتا ہوں خُداوند نے کیا کہا ہے۔ میں جانتا ہوں اُسکی مانگ کیا ہے، اور میں نے وہی کچھ کیا ہے۔'' دیکھیں جو خُدا نے کہا وہ اُسکے ساتھ قائم رہا۔

(145) غور کریں، بلعام نے اپنے ضمیر کیلئے غلط پیغام حاصل کیا۔ سمجھے؟ اُس نے کہا،''ٹھیک ہے، میں۔ میں تلاش کرونگا۔ میں دوبارہ کوشش کرونگا۔'' اب، یہاں سے آپ، دوسرے مقام پر آ گئے ہیں۔ آج رات ہمارے پاس کتنے بلعام ہیں، جو اپنے ضمیر کیلئے متی 19:28 کے پیغام کو غلط استعمال کررہے ہیں؟ کتنے لوگ ہیں جو ملاکی 4 کو اپنے ضمیر کی خاطر استعمال کرنا چاہتے ہیں؟ کتنے لوقا 30:17 کو اپنے ضمیر کی خاطر استعمال کرنا چاہتے ہیں؟ کتنے ہیں، جو آج، ان باتوں کو استعمال کرنا چاہتے ہیں،''ٹھیک ہے، میں آپکو بتاتا ہوں، میرا۔ میرا ایمان ہے سب لوگ اس میں اُلجھ گئے ہیں''؟

(146) اور پھر یہاں بلعام یہ کہنے کی کوشش کررہا تھا،''دیکھیں ہوسکتا ہے شاید خُدا تھوڑا اُلجھ گیا ہو۔ میں دوبارہ کوشش کروں گا، سمجھے، دیکھیں اُس نے کیا کہا۔'' اب وہ آپکے دل کو جانتا ہے۔ غور کریں، بلعام نے اپنے ضمیر کی خاطر بناوٹی متن کو استعمال کیا، کیونکہ، دراصل، وہ اُس دولت کو حاصل کرنا چاہتا تھا۔ وہ اُس شہرت کو حاصل کرنا چاہتا تھا۔ وہ یہ چاہتا تھا۔ وہ اُس جوب کو چاہتا تھا۔ وہ اُس پوزیشن کو حاصل کرنا چاہتا تھا، تاکہ وہ ڈاکٹر، فلاں فلاں کی طرح نظر آئے۔ پس اُس۔ اُس۔ اُس نے کہا،''میں دوبارہ کوشش کرونگا۔''

(147) اوہ، آج رات دنیا میں بلعام موجود ہیں، جو بڑے بڑے عہدے، اور شہرت چاہتے ہیں! میرے، اوہ، میرے خُدایا! ان چیزوں کے وسیلے اُنکے اپنے ضمیر سُن ہو چکے ہیں۔ سب اُنکی تنظیمیں ہیں، اور وہ کہتے ہیں،''اگر آپ نے یہ کرنا ہے، تو آپ باہر چلے جائیں۔ مجھے معلوم ہے آپ ایک اچھے انسان ہیں، اور ہم آپ سے پیار کرتے ہیں،'' اور وہ بھی ایک اچھا انسان ہے،''ہم آپ سے پیار کرتے ہیں۔ لیکن آپ اس بات کی منادی نہیں کرسکتے۔ ہماری۔ ہماری تعلیم کہتی ہے آپ یہ نہیں کرسکتے۔ ڈاکٹر فلاں فلاں کہتے ہیں یہ بات اسطرح ہے۔ اب اگر آپ ہمارے ساتھ چلنا چاہتے

ہیں،تو آپکواسی طرح ایمان رکھنا پڑیگا۔اب،اگرآپ چاہتے ہیں، میں جانتا ہوں آپ پر مشکل وقت تھا،خیر، میں دیکھونگا اگر میں آپکو پروموٹ نہ کرسکا،تو چرچ تبدیل کرادوں گا۔''اوہ،تم بلعام ہو!جب تمہیں خُدا کی مرضی معلوم ہو جائے ،تو پھروہی کرو!خُدا اپنا ذہن بدلنے والا نہیں ہے۔نہیں۔

(148)اس حکم کے مطابق ، وہ سچائی کیلئے ، کچھ کرسکتا تھا۔اُس نے کہا،''خیر، میں– میں دوبارہ کوشش کرونگا۔''غورکریں یہ بلعام ہے۔

(149)پس اب یادرکھیں ، جب وہ بڑے لوگوں کے ساتھ ،دوسری رات میں آیا،تو اُسکا ضمیر پہلے ہی سست اورسُن ہو چکا تھا،اور خُدا نے اُسے جانے دیا۔دیکھیں،خُدا کبھی اپنا ذہن نہیں بدلتا،لیکن اُس نے اپنی مجازی مرضی سے اُسے اجازت دیدی۔''آگے بڑھ۔''لیکن اُس نے دیکھا اس سے کام نہیں بنے گا۔

(150)خُدا جانتا تھا بلعام کے دل میں کیا ہے۔اگرچہ وہ ایک نبی تھا،لیکن وہ جانتا تھا وہ اُن پوتر شور کرنے والوں سے نفرت کرتا ہے،اوروہ–اوروہ......کسی نہ کسی طرح ،وہ–وہ اُن پرلعنت کرنا چاہتا تھا۔دیکھیں خُدا نے اُسے بتادیا تھا یہ نہ کرے ،لیکن، وہ پھر بھی آیا،وہ یہ کرنا چاہتا تھا،پس خُدا نے اُسے آگے بڑھنے دیا۔خُدا نے کہا،''جا آگے بڑھ۔''اب،یادرکھیں،اُس نے کبھی اپنا ذہن نہیں بدلا۔

(151)غورکریں ، یہ بلعام کی خواہش تھی کہ اُن پرلعنت کرے ۔وہ اُن لوگوں کو جنونی سمجھتا تھا،اسلئے وہ اُن پرلعنت کرنا چاہتا تھا۔وہ ایک عہدہ چاہتا تھا۔وہ اُنکے ساتھ بیوقوف بننا نہیں چاہتا تھا، اسلئے اُس نے سوچا کاش وہ بادشاہ کیلئے یہ چھوٹا سا کام کرسکے،اور پھر اُسکی ترقی ہو جائیگی۔خُدا کبھی اپنا ذہن یا اپنا کلام نہیں بدلتا۔

لیکن وہ آپکے دل کی مرضی ، یا آپکی خواہش کو پورا کریگا۔اُس نے یہ وعدہ کیا ہے۔کیا آپ یہ جانتے ہیں ؟اُس نے آپکے دل کی تمنا پوری کرنے کا وعدہ کیا ہے ۔اور کاش آپکی تمنا خُدا کا کلام ہو۔آپ کی تمنا اُسکی تمنا ہو،کبھی بھی آپ کی اپنی تمنا نہ ہو۔اُسکی تمنا ہو!اگروہ......اگرآپ اُس سے کچھ مانگتے ہیں،اوروہ آپ کو نہیں دیتا،تو کہیں،''خُداوند تیرا شکر ہو۔آپ جانتے ہیں یہی اچھا ہے۔''

(152)حزقیاہ بادشاہ کو دیکھیں،جب اُسکے پاس نبی بھیجا گیا،خُدا نے اُسے بھیجا،اور کہا،''اپنے

خاندان کا بندوبست کرلے۔ تُو مرنے والا ہے۔''

حزقیاہ نے اپنا مُنہ دیوار کی طرف کرلیا اور زار زار رونے لگا، اور کہا، ''خُداوند خُدا، میری- میری درخواست ہے مجھ پر توجہ کر۔ میں تیرے حضور کامل دل سے چلتا رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں تُو میری زندگی کے پندرہ سال اور بڑھا دے۔''

(153) ''ٹھیک ہے۔'' خُدا نے نبی سے، کہا، ''واپس جا اور اُسے بتا دے میں نے تیری دعا سن لی ہے۔''

اور اُس نے کیا کیا؟ اُس نے پوری قوم کو رسوا کیا۔ اُس نے خُدا کے غضب کو بھڑکایا اور اُس نے اُسے ہلاک کردیا۔ یہ درست بات ہے۔ آپ یہ جانتے ہیں۔ خُدا سے پیچھے ہٹ گیا۔ یہ اُسکے کیلئے، اور، قوم کیلئے، اور بادشاہت کیلئے، اور باقی سب کیلئے اچھا ہوتا، اگر وہ آگے بڑھتا اور خُدا کی پہلی بات کو قبول کرلیتا۔

لیکن دیکھیں یہ نبی کیلئے کافی مشکل تھا، اُسے ایک بار بتانے کے بعد، وہ پھر واپس گیا اور خُدا کا کلام اُسے دوبارہ بتایا۔ اور خُدا نے کہا، ''آگے بڑھ۔'' لیکن، آپ دیکھیں، اس سے بدنامی ہوئی۔

(154) بلعام نے کیا کیا؟ پس خُدا کی مرضی جاننے کے بعد بھی، دیکھیں وہ مسلسل ضد کرتا رہا، کیونکہ، وہ کسی بھی طرح یہ کرنا چاہتا تھا۔ اور اس سے کیا ہوا؟ غور کریں۔ خُدا نے کبھی اپنا ذہن نہیں بدلا۔ وہ جانتا تھا اُسکے دل میں کیا ہے۔

(155) آپ تُوما کے متعلق، جانتے ہیں، ایک مرتبہ اُس نے یقین نہ کیا۔ نہیں، اُس- اُس نے کہا، ''نا، میں اسکا یقین نہیں کرسکتا۔ جب تک میں اُسکے ہاتھوں میں کیلوں کے سوراخوں میں، اور پسلی کے سوراخ میں اپنی انگلی ڈال کر دیکھ نہ لوں، خیر، پھر، پھر میں- میں اسکا یقین کرونگا۔''

اُس نے کہا، ''تُوما، تُو یہاں آ۔ سمجھے؟ اب اپنا ہاتھ یہاں ڈال کر دیکھ۔''

دیکھیں، اوہ، اب تُوما نے کہا، ''یہ میرا خُداوند اور میرا خُدا ہے۔''

(156) کہا، ''ہاں، تُو نے دیکھ لیا ہے، اور اب تُو اس پر ایمان رکھتا ہے۔ اُنکا اجر کتنا بڑا ہے، جو بغیر دیکھے ایمان رکھتے ہیں!''

کبھی کبھی لوگ پاک رُوح حاصل نہیں کر پاتے جب تک وہ غیر زبانیں نہ بولیں۔ یقیناً، میں غیر زبانیں بولنے پر ایمان رکھتا ہوں۔ وہ ایک بھلا خُدا ہے؛ وہ آپکے دل کی تمنا پوری کریگا۔لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کتنی غیر زبانیں بولتے ہیں، اگر آپ اُسکے کلام کا انکار کرتے ہیں، تو آپ بالکل غلط ہیں۔ سمجھے؟ دیکھیں، آپ غیر زبانیں بولنے پر نہ جائیں۔ آپ کلام کی تابعداری کرنے پر جائیں۔ جب آپ خُدا کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں، تو یہ پاک رُوح کا ثبوت ہے۔ سمجھے؟

(157) میں زبانیں بولنے پر ایمان رکھتا ہوں۔ میرا ایمان ہے آپ بیدار ہو سکتے ہیں، جیسا میں نے آج صُبح کہا تھا، آپ نئی زبانیں بولیں گے۔ میں خود بھی، بولتا ہوں، اور میں جانتا ہوں یہ بالکل سچ ہے۔ میں جانتا ہوں یہ ایک حقیقت ہے۔ لیکن دیکھیں یہ نشان نہیں ہے، کہ، آپ خُدا کے چنیدہ بچے ہیں۔ سمجھے؟ یقیناً نہیں ہے۔ اُس نے کبھی یہ نہیں کہا......

''بہت سارے میرے پاس آئیں گے اور کہیں گے، 'خُداوند، کیا میں نے نبوت نہیں کی کیا میں نے تیرے نام سے بڑے بڑے کام نہیں کیے؟' وہ کہے گا، 'اے بدکاروں، میری نظر سے دُور ہو جاؤ، میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔'''

(158) آپ زبانیں بولتے ہیں اور پھر بھی یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینے سے انکار کرتے ہیں؟ کہیں کوئی گڑبڑ ہے۔ جی ہاں، یقیناً؛ یہ سب باتیں، اور یہ سب حکم خُدا نے دیئے ہیں۔ اسلئے کہیں کوئی گڑبڑ ہے۔ ذرا اپنے ضمیر سے اس پر غور کریں، اور دیکھیں- دیکھیں بائبل کیا کہتی ہے۔ مجھے کوئی بھی ایسی جگہ دکھائیں جہاں کسی کو ''باپ، بیٹے، رُوح القُدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ہو۔'' دیکھیں؟ یہ نہیں ہے۔ لیکن، آپ دیکھیں، کبھی کبھی آپ اپنے ضمیر کیلئے، یہ کہتے ہیں، ''خیر......''

آپ کہتے ہیں، ''خُدا عورتوں کے بارے میں بتاتا ہے اُنہیں کیا کرنا چاہیے، اُنہیں چھوٹے کپڑے اور بے حیا لباس نہیں پہننا چاہیے، لیکن، آپ جانتے ہیں، پاسٹر کیا کہتا ہے......'' پس وہ اسے معمولی لیتے ہیں۔

(159) وہ جانتے ہیں خُدا نے اس بارے میں یہاں کیا کہا ہے۔ سمجھے؟ یقیناً، خُدا نے اسطرح کہا ہے۔ لیکن وہ- وہ پھر بھی، کسی نہ کسی طرح یہ کرنا چاہتے ہیں، دیکھیں۔ وہ کوئی بہانہ تلاش کرنے کی

کوشش کرتے ہیں۔ ’’خیر، میرا خیال ہے یہ بہت اچھا ہے۔ یہ۔ یہ وہ بات نہیں ......ہوا نہیں چل رہی ......‘‘ جی ہاں۔

لیکن خُدا نے کہا ہے ایک آدمی کا لباس ایک عورت سے فرق ہونا چاہیے۔ ’’اگر ایک عورت مرد کا لباس پہنتی ہے، تو یہ اُسکی نظر میں مکروہ ہے۔‘‘ اسلئے یہ ٹھیک نہیں ہے، جی ہاں، اور آپکو یہ نہیں پہننا چاہیے۔ نہیں۔ سمجھے؟ پس، اسلئے یہ غلط ہے۔

(160) لیکن، آپ دیکھیں، لوگ بہانہ تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور کہتے ہیں، ’’خُداوند نے مجھے یہ کرنے کیلئے کہا ہے۔‘‘ میں یہ نہیں کہتا اُس نے نہیں کہا، لیکن، دیکھیں، یہ اُسکی کامل مرضی نہیں ہے۔ یہ اُسکی مجازی مرضی ہے۔ آپ دیکھیں اس کام سے کیا ہوگا؟ اس سے سارا جھُنڈ گندا ہو جائیگا۔ اس سے پورا خیمہ آلودہ ہو جائیگا۔

(161) یہاں غور کریں، خُدا کبھی اپنے کلام کے بارے، میں اپنا ذہن نہیں بدلتا ہے۔ لیکن وہ ایک بھلا خُدا ہے، اور وہ آپکے دل کی تمنا پوری کریگا، چاہے وہ اُسکی مرضی کے خلاف ہو۔ کیا آپ اس کا یقین کرتے ہیں؟

دیکھیں، خُدا نے موسیٰ سے کہا، ’’تُو وہاں نیچے جا،‘‘ یہ ممسوح نبی تھا۔ کہا، ’’وہاں نیچے جا اور چٹان سے بول۔‘‘ وہ پہلے ہی ماری جا چکی تھی۔

(162) موسیٰ غصّے میں وہاں گیا، اور لاٹھی اُٹھائی، اور کہا، ’’اے باغیوں، کیا میں تمہارے لئے اس چٹان سے پانی نکالوں؟‘‘ اور چٹان کو مارا۔ پانی نہیں آیا۔ اُس نے دوبارہ اُسے مارا؛ اور پانی آ گیا۔ یہ کام خُدا کی مرضی کے خلاف تھا۔ اُس نے بائبل کا سارا منصوبہ توڑ دیا؛ مسیح کو دوسری بار مارا گیا۔ سمجھے؟ مسیح کو ایک بار مارا جانا تھا۔ اُس نے سارا منصوبہ چکنا چُور کر دیا۔ لیکن خُدا نے اُسے اپنی مجازی مرضی عطا کی۔ اسکے، بعد، اُس نے کہا، ’’دیکھو، ہم نے تمہارے لئے پانی مہیا کر دیا ہے۔ ہاں، اے باغی جھُنڈ، میں نے تمہارے لئے پانی مہیا کر دیا ہے!‘‘

(163) خُدا نے کہا، ’’موسیٰ، یہاں آ جا۔ یہاں اوپر آ جا۔ یہاں اوپر چوٹی پر آ جا......تُو وفادار خادم رہا ہے۔‘‘ (جیسے اونچی ایڑی والی خاتون ہوتی ہے، ’’تُو اوپر چڑھ جا،‘‘ سمجھے۔) ’’وہاں سامنے

دیکھ۔موعودہ دیس کودیکھ لے؟''

''اے خُداوند!''

''لیکن تُو وہاں نہیں جارہا۔تُو نے وہاں چٹان پر، میری مجازی مرضی استعمال کی۔ دیکھ،تُو نے مجھے نہیں، بلکہ اپنے آپکو جلال دیا۔تُو اپنے آپکی تقدیس کی۔تُو نے میری تقدیس نہیں کی۔تُو نے میرے حقیقی کلام کوقائم نہیں رکھا، جومیں نے تجھے کرنے کیلئے کہا تھا۔'' پھربھی، پانی نکل آیا۔

تم بیماروں پر ہاتھ رکھ سکتے ہواور وہ تندرست ہوسکتے ہیں۔تم نبوت کرسکتے ہو،اور، زبانیں بول سکتے ہو۔لیکن، اصل بات، اُسکے حقیقی کلام کوقائم رکھنا ہے! دوستو، خُدا اپنا ذہن بدلتا نہیں ہے۔آپ اُسکے حکم،اوراُسکی مرضی کوپورا کریں۔

''اوہ، خیر، یہ توشاگردوں کیلئے تھا۔''

(164) وہ بدلتا نہیں ہے۔اگراُسکے پاس اب بھی کوئی شاگردموجودہے،تواُس کے لئے یہی حکم ہے۔''تم ساری دنیامیں جاؤ اورانجیل کی منادی کرو۔اورایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' یہ بات کبھی نہیں بدلی۔وہ بدل نہیں سکتا۔

اب،آپ کہہ سکتے ہیں، یہ بات آج کے لیےنہیں ہے۔''اوہ،تم بلعامی ہو! آپ غورکریں؟ دیکھیں، خُدابدلتا نہیں۔وہ کل،اورآج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔

(165) آج ذراان بلعامیوں کودیکھیں،''اوہ، میں جانتاہوں، بائبل میں یسُوع نام میں بپتسمہ دیا گیاہے،لیکن،ان،سب لوگوں کودیکھیں......''

مجھے پروانہیں لوگ کیاکرتے ہیں۔''آسمان کے تلے آدمیوں کوکوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جسکے وسیلےآپ نجات پاسکیں۔'''' یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ، گناہوں کی معافی نہیں ہے۔'' آپ، کتنے اچھے ہیں،آپ کیاکرتے ہیں، اسکا اسکے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔یہ خُداکا حقیقی کلام ہے؛ آپ کو اُسکے ساتھ قائم رہنا چاہیے۔شی! ٹھیک ہے۔

(166)''اُسکے کلام کی تابعداری کرنا قربانی سے بڑھکر ہے۔'' آپکو معلوم ہے جب ساول واپس آیا تو یہ کہا گیا تھا۔

(167) بلعام کے پاس ایمان کی نعمت تھی اور وہ اُسے خُدا کے کامل، اور حقیقی کلام کیلئے استعمال کر سکتا تھا۔

آج کھیت میں بہت سارے لوگ، شفا کی نعمت کے ساتھ، کام کر سکتے ہیں۔ آج بہت سارے لوگ، یہاں غیر زبانیں بول رہے ہیں، اور لوگ نبوت کر رہے ہیں، اور ایک نعمت کو، خُدا کی بادشاہی کیلئے استعمال کر سکتے ہیں، لیکن وہ نہیں کر رہے۔ اُنکے پاس یہ ہے......اور خُدا اُنہیں برکت دیتا ہے، اور کسی نہ کسی طرح، وہ چھوٹ دینے والی مرضی کو حاصل کر لیتے ہیں۔ لیکن شہرت کیلئے، خوشی کیلئے، اور خود غرضی کیلئے، اپنا پیدائشی حق بیچ دیتے ہیں، جیسے عیسو نے کیا تھا، دیکھیں، یہ ایک تنظیم کے ہاتھ بیچ ڈالتے ہیں۔ جس طرح سے، بلعام نے بیچ ڈالا تھا۔ سمجھے؟

پس آج بہت سارے لوگ یہی کچھ کر رہے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے یہ سچ ہے۔ لوگ اپنا پیدائشی حق بیچ رہے ہیں۔ ہا! خواتین پاک رُوح کا اقرار کر رہی ہیں، پھر بھی چھوٹے کپڑے پہن رہی ہیں؛ اور مرد انہیں منبر پر چڑھا رہے ہیں، اور کٹے بالوں والی خواتین، اور رنگے چہرے والی خواتین آج پُلپٹ پر موجود ہیں؛ اور مذہبی لبادہ اوڑھا ہوا ہے۔ کلیسیا میں سب سے بڑی ٹھوکر کی بات یہی ہے۔

(168) اگر آپ سیاسی قوتوں میں، دیکھنا چاہتے ہیں، بادشاہی کا یہ کونسا وقت ہے، تو یہودیوں کو دیکھیں کہاں ہیں۔ اور غور کریں یہودی کیسے ہیں، کیونکہ وہ ایک قوم ہیں۔ اگر آپ جاننا چاہتے ہیں قومیں کہاں کھڑی ہیں، تو یہودیوں پر غور کریں۔

اگر آپ جاننا چاہتے ہیں چرچ اس وقت کہاں کھڑا ہے، تو عورتوں پر غور کریں۔ خواتین کے اخلاق پر غور کریں، کیونکہ عورت چرچ کی نمائندگی کرتی ہے۔ جب آپ عورتوں کے درمیان آلودگی دیکھتے ہیں، تو آپ چرچ میں بھی آلودگی پاتے ہیں۔ عورت کیا بن گئی ہے، رنگی ہوئی ایزبل، اور بالکل اسی طرح کلیسیا بن گئی ہے۔ سمجھے؟ اب، یہ سچ ہے، اور آپکو یہ معلوم ہے۔ دیکھیں؟ اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کلیسیا کہاں کھڑی ہے، تو اپنے درمیان خواتین کے اخلاق پر دھیان دیں۔ کیونکہ وہ عورت ہے، اور کلیسیا بھی ایک عورت ہے۔

اگر آپ قومی حیثیت جاننا چاہتے ہیں، تو یہودیوں پر غور کریں۔

(169) غور کریں، خُدا نے بلعام سے کہا تھا، اور اُس نے کلام کا، واضح فیصلہ سن لیا تھا، ''مت جانا۔'' جی ہاں، پھر خُدا نے اُس سے کہا، کیونکہ اُس نے اُسکے۔اُسکے دل کو پرکھ لیا تھا، اُس میں کیا تھا؛ پس اُس نے اُسے اپنی اجازت دینے والی مرضی عطا کردی، اسلئے اُس نے کہا، ''جا۔''

(170) اور دیکھیں آپ بھی یہ کام کرسکتے ہیں۔اگر آپ سچائی کے ساتھ چلنا نہیں چاہتے ہیں، تو آپ جائیں اور ایک۔ایک بڑی منسٹری بنائیں۔یقیناً، آپ یہ بنا سکتے ہیں۔لیکن دیکھیں آپ اُسکی اجازت دینے والی مرضی لے رہے ہیں۔پس آپ اُسکے کلام کے پار چل رہے ہیں۔بلاشبہ، وہ آپکو برکت دیگا۔مگر......

جیسا اُس نے بلعام کے ساتھ کیا۔وہ کامیاب ہوا، لیکن وہ اُن لوگوں پر لعنت نہ کرسکا۔وہ یہ نہ کرسکا۔کیونکہ، ہر بار جب اُس نے لعنت دینی شروع کی، اُس نے برکت دی۔دیکھیں، وہ یہ نہ کرسکا۔لیکن جب وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگیا، تو اُس نے بلق کے وسیلے، لوگوں کو، زناکاری کی تعلیم دی۔وہ اسے اسرائیل کے خیمہ میں لے آیا اور اُنکی شادی کرادی، کہا، ''دیکھیں، ہم سب ایک ہیں۔دیکھیں، ہم اب ایک ہی خُدا کی عبادت کرتے ہیں۔ہمارے پاس ایک نبی ہے؛ اور تمہارے پاس بھی ایک نبی ہے۔اور ہماری ایک ہی قربانی ہے، اور وہی یہوواہ ہمارا باپ ہے۔اب، کیوں، آپ سب ہمارے ساتھ رفاقت نہیں رکھتے؟''

بائبل کہتی ہے، ''بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جتو۔ہر صورت میں، اُنکے ساتھ رفاقت نہ رکھیں۔اگر وہ کلام پر ایمان نہیں رکھتے، تو اُن سے دُور رہیں۔'' سمجھے؟ ''اُن میں سے نکل کر، الگ رہو،'' خُداوند فرماتا ہے، ''اور میں تمہیں قبول کرلونگا۔'' دیکھیں؟ ''اُنکی ناپاک چیزوں کو مت چھوئیں۔'' یہ ٹھیک بات ہے۔اُنکی گندگی اور باقی چیزیں، جو کلام کے خلاف ہیں، اُن سے دُور رہیں۔اُنکی مت سنیں۔

(171) اور ہم یہاں دیکھتے ہیں بلعام وہاں گیا اور لوگوں کو سکھانا شروع کردیا، اور اُس میں ایک غلطی تھی۔اور وہ۔وہ بلعام کی راہ پر چلے، اُس نے یہ کیسے کیا، بلق کو سکھایا، اور بنی اسرائیل نے زناکاری کی۔اور اسرائیلی قوم پر ایک وبا آگئی، اور اُن میں سے، ہزاروں لوگ ایک دن میں مرگئے۔

اور جب وہ سب ، خُدا کے مذبح پر ، دعا کر رہے تھے ،تو وہاں ایک اسرائیلی مرد ایک ، مدیانی عورت ، یعنی تنظیمی عورت کے ساتھ آیا ،اور خیمہ میں چلا گیا۔اور کاہن کا بیٹا وہاں گیا ،اور برچھی لیکر دونوں کو مار ڈالا۔اوراس سے خُدا کا غضب تھم گیا۔آپ جانتے ہیں یہ کلام ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اس پرغور کریں؟

(172) لیکن کیا ہوا؟ بلعام،اسرائیل کوکمزور کرنے میں نا کام ہوگیا۔تو اُس نے کیا کِیا ؟ اُس نے سارے جھنڈ کو کمزور کر دیا۔خُدا نے اُسے جانے دیا اور سارا کیمپ کمزور ہو گیا ،اور اس سے سارا جھنڈ ناپاک ہوگیا۔

اور جب کوئی ایسی تعلیم شروع ہوتی ہے، جو بائبل کی سچائی نہیں ہوتی ،تو اس سے سارا کیمپ ناپاک ہوجاتا ہے۔کوئی مختلف خیال کے ساتھ کھڑا ہوجاتا، جیسے قورح تھا،اور کہتا ہے،''بھئی، یہ، وہ ہے،اور کوئی دوسرا کہتا ہے، میرا خیال مختلف ہے''اس سے ساری جماعت ناپاک ہوجاتی ہے ۔اور آج پوری کلیسیائی جماعت میں یہی کچھ ہے۔ یہ درست ہے۔

(173) اُسکی تعلیم نے قادس برنیع پر، ساری جماعت کو کمزور کر دیا ،کلام ظاہر ہوگیا۔ جب وہ قادس برنیع پہنچے، تب ،کیمپ کمزور ہونا شروع ہوگیا۔وہ واپس آ گئے ۔اسکے بعد وہ درست سمت میں چلے گئے......

یاد رکھیں ،اُنہوں نے فرشتوں کی خوراک کھائی ۔اُنکے پاس خُدا کا کلام تھا ، جو ہر روز ، اُن پر آشکارا ہوتا تھا۔اوراُنہوں نے خوراک کھائی ۔اُنہوں نے چٹان سے پیا۔اُنہوں نے یہ سب کچھ کیا، معجزات دیکھے۔اُنہوں نے موسیٰ کو دیکھا،اوراُسکا کلام سنا۔اُسکی نبوت،اور باقی باتیں دیکھیں۔

اور پھر آخر میں اُنہوں نے اس جھوٹے استاد کوسنا،اُنکے درمیان آ گیااور غلط تعلیم دی،اُس نے کیمپ کوکمزور کر دیا،اوراس کام میں کامیاب ہوگیا۔

ہوسکتا ہے اُس نے لاکھوں ڈالرز کی عمارتیں بنوائی ہوں ۔شاید اُسکا تعلق بڑی تنظیم سے تھا۔ہوسکتا ہے اُس نے لاکھوں کروڑوں جمع کر لیے ہوں،اور بڑے کام کیے ہوں،اورایک نبی ہوتے ہوئے ،عظیم کام کیے ہوں۔ یہ ٹھیک ہے،لیکن، جب تک وہ خُدا کے کلام کے ساتھ نہیں،آپ کیلئے بہتر

ہے اُس سے دُور رہیں۔

خُدا اپنا ذہن نہیں بدلتا۔ اُسکے کلام کے ساتھ قائم رہیں، کیونکہ آخر میں، یہی کلام، لفظ بہ لفظ آپکے کام آئیگا۔ ''جو کوئی کلام میں ایک لفظ بڑھائے، یا کلام میں ایک لفظ گھٹائے!'' اسلئے اس کلام کے ساتھ، قائم رہیں۔

(174) اب ذرا دھیان سے سنیں۔ جب کلام کی آزمائش آئی، جب وہ وہاں پہنچے تو دیکھا اُنکا مخالف بہت بڑا ہے، جو سب سے بڑے مخالف اُنہوں نے دیکھے، وہ عمالیقی تھے اور – اور اُن سے دس گنا بڑے تھے۔ اُنہوں نے کہا، ''ہم ٹڈے لگتے ہیں۔ اُنکی باڑیں، اور اُنکے شہر کی دیواریں بہت بڑی تھیں اور اُن پر رتھ، بلکہ دو رتھ دوڑ سکتے تھے، اور اُنکے شہر کی، دیواریں، دیکھیں چاروں طرف سے اتنی مضبوط تھیں جتنی ہو سکتی تھیں۔ دیکھیں، اُنکے نیزے باہر کی جانب ہیں، وہ بہت لمبے ہیں۔ اور وہ جبار ہیں۔ دیکھیں، ہم ٹڈوں کی مانند ہیں۔ ہم یہ نہیں کر سکتے۔''

اور دو آدمی کلام کے ساتھ کھڑے تھے، قالب اور یشوع نے، کہا، ''ایک منٹ ٹھہرو! تم بیس لاکھ لوگ ہو ایک منٹ اپنا مُنہ بند رکھو۔ ہم اس سے بڑھکر کام کرنے کے لائق ہیں۔ دیکھیں، ہم اُنکے مقابلے میں زیادہ ہیں۔''

وہ کس بنیاد پر کھڑے تھے؟ خُدا نے کہا تھا، ''وہ دیس میں نے تمہیں دیدیا ہے۔ اور وہ دیس تمہارا ہے۔'' اور وہ وہاں کھڑے تھے۔ لیکن لوگوں نے دوسروں میں بیاہ کر لیا تھا، اور وغیرہ وغیرہ، اور ہر قسم کے عقیدے اور رسمیں آ چکی تھیں، اور وہ بس کمزور، اور بے حس ہو چکے تھے، اور جانتے نہیں تھے کیا کرنا اور کہاں جانا ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہاں کلام کی آزمائش تھی۔

(175) تو بھی، وہ آپکو اجازت دیتا ہے، کہ آپکی مرضی پوری کی جائے، اور یہ جانتے ہوئے، اجازت دینے والی مرضی عطا کرتا ہے...... آپ کے دل میں کیا ہے، وہ یہ جانتا ہے۔

آپ کہتے ہیں، ''خیر، بھائی برنہم، میں فلاں فلاں کام کرتا ہوں۔ مجھے اس سے پریشانی نہیں ہوتی۔ خُدا مجھے ہر روز برکت دیتا ہے۔ میں رُوح میں گاتا ہوں۔ میں رُوح میں ناچتا ہوں۔ میں......'' وہ اجازت دیتا ہے۔ آگے بڑھیں۔ یہ درست ہے۔ لیکن آپ کیا کرنے جا رہے ہیں؟

(176) ''میں چھوٹے کپڑے پہنتی ہوں، اور میں یہ کرتی ہوں۔ مجھے کوئی پریشانی نہیں ہوتی ہے۔ میں جانتی ہوں میرا ایمان مسیح پر ہے، نہ کہ اِس پر کہ میں کیا پہنتی ہوں۔''

لیکن، بائبل کہتی ہے اس میں کچھ ہے۔ دیکھیں؟ آپ کیا کریں گی؟ آپ تمام عورتوں کے سامنے، ٹھوکر کا باعث بنیں گی، جیسے بلعام بنا تھا۔ اور آپ اپنی جوان لڑکیوں کے سامنے کیا کریں گی؟ آپکے پاس ایک آوارہ گرد گروہ ہوگا، یہ بالکل ٹھیک بات ہے، اور وہ رنگی ہوئی چھوٹی ایزبلوں کا جھنڈ ہوگا۔ سمجھے؟

(177) لیکن خُدا آپ کو ترقی دیگا۔ ''دیکھیں، وہ مجھے برکت دیتا ہے۔'' اور مجھے اس پر شک نہیں ہے۔ اُس نے بلعام کو بھی، برکت دی تھی۔ سمجھے؟ یقیناً وہ دیگا۔ آپ اُسکی کامل مرضی میں نہیں چل رہے ہیں، بلکہ اجازت دینے والی مرضی میں چل رہے ہیں۔ خُدا اپنا ذہن نہیں بدلتا؛ کیونکہ وہ آپکو برکت دینا چاہتا ہے۔

اُس نے ٹھیک وہاں اسرائیل کو چالیس سال تک برکت دی۔ لیکن اُنہوں نے کیا کیا؟ بیویاں بنا لیں، خاندان کی پرورش کی، بچوں کو چوما، دہ یکی ادا کی، اور اچھی زندگی گزاری۔ اور خُدا نے اُنہیں بیابان میں برکت دی، اور اُنہیں بار بار، من سے آسودہ کرتا رہا۔ اور وہ سب ہلاک ہو گئے؛ کیونکہ اُنہوں نے اسکی کامل مرضی کو کبھی پورا نہ کیا تھا، بلکہ اجازت...... اُسکی اصل مرضی، اُسکا کلام ہے۔ اُنہوں نے اُسکی چھوٹ دینے والی راہ اپنائی تھی۔

(178) آگے بڑھیں، لیکن، یاد رکھیں، جب وہ قادس برنیع پر پہنچے، وہ آگے سفر نہ کر سکے۔ اور وہ بیابان میں، چکر پر چکر کھاتے رہے۔ وہاں سے، وہ دو دن میں جا سکتے تھے، اور وہ موعودہ دیس میں پہنچ سکتے تھے۔ اُنہوں نے چالیس سال سفر کیا، اور اُن میں سے ہر ایک مر گیا سوائے یشوع اور قالب کے، جو حقیقی کلام کے ساتھ کھڑے تھے۔

(179) اے خُدا، ہماری مدد کر۔ خُدا اپنی سوچ نہیں بدلتا۔ وہ اپنا ذہن نہیں بدلتا، لیکن وہ آپکو برکت دیگا۔

یقیناً، اُس نے بلعام کو بھی برکت دی۔ لیکن اُس نے وہاں کیا کیا؟ اُس نے پورے خیمے کو آلودہ

کر دیا۔ دیکھیں، آپکو اُس پر قائم رہنا چاہیے جو اُس نے کہا ہے۔ وہ اپنا حقیقی منصوبہ کبھی نہیں بدلتا۔

(180) اب آپ کھیت میں، آج کے بلعام پر نظر کریں، کیا کر رہے ہیں۔ اپنی چاروں طرف دیکھیں۔ ترقی کر رہے ہیں، غیر زبانیں بول رہے ہیں، یقیناً، خُدا کے گفٹ کو مال حاصل کرنے، اور باقی کاموں کیلئے استعمال کر رہے ہیں، یہ سچ ہے۔ اور اپنی غلط تعلیم سے پوری کلیسیا کو آلودہ کر رہے ہیں۔ یہ درست ہے۔

ایک شخص نے مجھ سے کہا، اُس نے کہا، ''آپ یہ کس لئے کر رہے ہیں؟ آپ یہ کس مقصد کیلئے کر رہے ہیں؟''

میں نے کہا، ''کیا آپ اس سچائی پر ایمان نہیں رکھتے؟''

(181) ''اوہ، جی ہاں۔ لیکن،'' اُس نے کہا، ''کیا آپ جانتے ہیں؟ یہ آپکا کام نہیں۔ آپ بیماروں پر دعا کریں۔ وہ ایمان رکھتے ہیں آپ ایک نبی ہیں۔ دیکھیں، آپ ان خواتین کو سکھائیں کیسے چلنا ہے، اور ان آدمیوں کو بھی سکھائیں، کام کیسے کرنا ہے، اور، باقی کام کیسے کرنے ہیں۔''

''آپ انہیں الجبرا کیسے سکھائیں گے جبکہ وہ اپنی اے بی سی بھی نہیں جانتے؟ ہہ؟ ہہ؟ آپ انکو یہ باتیں کیسے سکھائیں گے جبکہ انہوں نے اپنا پہلا قاعدہ بھی نہیں پڑھا؟'' سمجھے؟ آپکو واپس آنا پڑیگا اور وہیں سے شروع کرنا پڑیگا، جہاں سے آپ نے چھوڑا تھا، اور خُدا کے کلام کی ہر بات کو لینا پڑیگا۔

(182) آج کھیت پر ذرا غور کریں۔ جیسے بلعام نے خُدا کی کلیسیا سے، بیاہ کر لیا، ایک فاحشہ سے، خُدا کی کلیسیا میں ایک کسبی سے شادی کر لی، ایسے ہی جھوٹے استاد ہیں جو آج آپکو بتانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور ایسے لوگ تمام تنظیموں سے شادی کرنے جا رہے ہیں اور ایسے لوگ مکاشفہ 17 کی پرانی کسبی میں شامل ہونے جا رہے ہیں۔ آج انکے بلعام کی تعلیم ہر طرف پھیل رہی ہے، اور کہتے ہیں، ''ہم سب ایک ہیں۔ ہم سب کرسچن ہیں۔'' اور پریسٹ اور پوپ، اور باقی سب، یہ کرنے کیلئے سمجھوتہ کر رہے ہیں۔

(183) ایک منادنے کہا...... اور میں بھی جانتا ہوں، اب یہ سب پینتی کاسٹل منادبھی، گول کوشر لے رہے ہیں۔ جسکا مطلب ہے، عستارات ''مون گاڈ'' یہ کوشرویفر ہے۔ کہتے ہیں، ''اپنی آنکھیں

بند کرو اور اسے لے لو، اگر آپکے ضمیر کو ٹھیس لگتی ہے۔'' اپنی آنکھیں بند رکھیں؟ ایک گول ٹکیہ لیں، اسکا کیا مطلب ہے؟ ہم تو یسُوع مسیح کا ٹوٹا ہوا، بدن لیتے ہیں، ٹوٹا ہوا؛ نہ کہ گول مون گاڈ، عستارات، جسکی جگہ پر مریم کو رکھا گیا ہے۔ اور روم کی ٹکیہ آج بھی گول ہے، کیونکہ یہ چاند دیوتا، بلکہ دیوی کیلئے ہے، نہ کہ دیوتا کیلئے۔ ہم تو ٹوٹی ہوئی روٹی لیتے ہیں، یقیناً۔ اوہ، !

(184) پس اب مکاشفہ 17 کی بڑی کسبی کو دیکھیں، اور بلعام اپنی جھوٹی تعلیم اسے سکھا رہا ہے، اور ایک ملی جلی کلیسیا سے شادی کر رہا ہے۔ اور دیکھیں جب یہ آخری وقت میں مقابلہ کرنے آتا ہے، اور اب اسکی کمزوری پر غور کریں۔ نو سو سے زیادہ مختلف تنظیمیں ہیں، ایک ایک طرف کھینچ رہا ہے، اور دوسرا دوسری طرف۔ ان میں اتفاق نہیں ہے۔ اور یہ ایک ہونے کی کوشش کر رہے ہیں؛ خُدا کے کلام کے وسیلے، یا خُدا کے حقیقی منصوبے کے وسیلے نہیں۔ بلکہ یہ سیاست اور تنظیم کے وسیلے یہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

خُدا اپنا ذہن نہیں بدلتا۔ وہ اپنے کلام کے ساتھ قائم رہتا ہے۔ اُس نے کہا،'' آسمان اور زمین ٹل جائینگے، لیکن میرا کلام ہرگز نہیں ٹلے گا۔'' یہ سچ ہے۔ وہ اپنے حقیقی کلام کے ساتھ قائم رہتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(185) اگرچہ وہ آج بھی کلام کے خلاف بحث کرتے ہیں، ٹھیک جیسے اُنہوں نے کیا تھا، اور بس...... کرنے کیلئے یہی کام رہ گیا ہے۔ لیکن وہ اسے نہیں بدلیگا۔ بس ایمان رکھیں۔ کیونکہ، دونوں آسمان اور زمین ٹل جائینگے؛ لیکن اُسکا کلام کبھی نہیں ٹلے گا۔ سمجھے؟

(186) آپ دیکھیں آپ کہاں بیاہ کر رہے ہیں؟ سیاست اور باقی باتوں پر غور کریں، کیسے وہ کلیسیا اور سیاست کے وسیلے چرچ کو اکٹھا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ ہم مسیح کے ساتھ سیاست کے وسیلے نہیں جڑے۔

ہم مسیح، اور کلیسیا کے ساتھ، پاک رُوح کے بپتسمے کے وسیلے جڑے ہیں۔ اور آپ جانتے ہیں پاک رُوح کا بپتسمہ کیا ہے؛ کیونکہ رُوح خُدا کے کلام کی ہر بات کو سچا ثابت کرتا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔'' کیونکہ جو کوئی اس میں سے ایک لفظ نکالیگا، یا اس میں ایک لفظ ڈالیگا، اُسکا حصّہ کتابِ حیات

سے نکال دیا جائیگا۔''

(187) آپ کہتے ہیں، پھر بھی،''وہ ترقی کر رہا ہے۔'' آپ اس ترقی پر ایمان نہ رکھیں۔آپ خُدا کو ترقی سے پرکھ نہیں سکتے۔دنیا ترقی کر رہی ہے۔بلعام نے ترقی کی۔

لیکن، بھائی، آپ خُدا کو اُسکے کلام کے وسیلے پرکھ سکتے ہیں۔وہ اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے اور اُسکی سچائی کو ثابت کرتا ہے۔پس، دوستو، یاد رکھیں، جب تک آپ زندہ ہیں اسے کبھی نہ بھولیں: خُدا اپنا ذہن بدلتا نہیں ہے۔لیکن، پھر بھی برکت دیگا۔وہ آپکو اجازت دینے والی مرضی عطا کریگا، لیکن وہ اپنا مائنڈ نہیں بدلیگا۔وہ اپنا منصوبہ نہیں بدلیگا۔وہ آپکے لئے اپنا کلام نہیں بدلیگا۔نہیں، جناب۔

آپکو بدلنا پڑیگا۔آپ خُدا کا کلام اپنے تجربے سے نہیں ملا سکتے؛ آپکو اپنا تجربہ خُدا کے کلام سے ملانا چاہیے۔سمجھے؟ اسی طرح آپکو کرنا ہے......

آپ کہتے ہیں،''خیر، میں ایک اچھا انسان ہوں۔دیکھیں خُدا میرے لئے یہ، یا وہ، یا کچھ اور کرتا ہے۔'' لیکن کیا آپ اُسکے کلام کے ساتھ کھڑے ہیں؟'' اوہ، بھئی، میں آپکو بتاتا ہوں، یہ ایسا نہیں ہے بس......نہیں۔'' ٹھیک ہے، کہیں کوئی گڑبڑ ہے۔خُدا ایسا کرتا ہے......جی ہاں وہ آپکو سرفراز کریگا۔یقیناً، وہ آپکو کریگا......

(188) تنظیمیں ترقی کر رہی ہیں جنکے پاس کچھ بھی نہیں ہے! اُنہوں نے اپنے خیمے پھیلا دیئے، پورے دیس میں، بڑے بڑے، اچھے چرچز، اور باقی چیزیں موجود ہیں۔وہ امیر ہیں، اور دولت آ رہی ہے، اور ہر طرف اُنکے ممبرز ہیں۔کیا بائبل نہیں کہتی''ساری دنیا کی دولت، اور انسانی ارواح اُس میں پائی گئیں،'' اور باقی سب کچھ بھی، اُس پرانی کسبی میں پایا گیا، جو کہ سیاست اور تنظیم، اور باقی سب چیزوں کی ماں ہے؟

(189) لیکن خُدا کا چھوٹا سا گروہ، اُسکی دلہن، کلام پر قائم ہے۔پیارا آسمانی باپ آپکو ہمیشہ اسکے ساتھ قائم رکھے۔آپ کلام سے کبھی پیچھے نہ ہٹیں۔

خُدا آپ کو برکت دے، اور آپ......خُدا آپکو شفا دے۔خُدا آپکے بچوں کو بھی شفا دے۔وہ آپکے شوہر، اور آپکی بیوی کو بھی شفا دے۔وہ آپکی ماں، اور باقیوں کو بھی شفا دے۔آپ اُسکے رُوح

میں اچھلیں، اوراوپر نیچے ناچیں۔

یادرکھیں، بارش راست اورناراست، دونوں پر برستی ہے۔لیکن جو بیج وہاں پڑا ہے، وہ مقرر شدہ ہے یاوہ مقرر شدہ نہیں ہے۔اوراگر وہ مقرر شدہ ہے،تو ہوسکتا ہے......وہ گیہوں ہو،تو پھر گیہوں اُگے گی۔اگر وہ خُدا کا کلام ہے،تو پھر خُدا کا کلام ہی اُگے گا۔اگر وہ نہیں ہے،تو، پھر وہ نہیں ہے۔سمجھے؟ اب آپ اسے سمجھ گئے ہیں؟

(190)خُداوند آپ کو برکت دے۔میں نے آپ کو بتایا تھا میں نو بجے ختم کردوں گا،اب یہاں،دس بجنے میں بیس منٹ ہیں۔آپ میں سے بہت سارے لوگوں نے،کافی دُور جانا ہے۔میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔اورآپ کو اتنی دیر روکنے کی وجہ یہ نہیں،کہ میں آپ پر ظلم کرنا چاہتا ہوں، بلکہ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔اور جو کچھ میں جانتا ہوں، میں چھپاتا نہیں ہوں؛ میں آپکو سچ بتاتا ہوں۔

(191)باہر میں جن عبادات پر جاتا ہوں،آپ مجھے وہاں ایسے پیغامات دیتے ہوئے نہیں سنیں گے۔نہیں، میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں،آپ اس ٹیبرنیکل میں آئیں۔ٹھیک یہاں جہاں سے میں پیغام کی منادی کرتا ہوں۔میرے پاس یہاں تین یا چار اور ہیں، جو خُداوند نے مجھے دیئے ہیں،اور میرے پاس حواجات ہیں، اور میں اسکی منادی سوائے اس جگہ کے،کہیں اور کرنے کی جرات نہیں کرونگا۔یہی وہ جگہ ہے جہاں سے خُدا کا کلام جاری ہوتا ہے۔اور، جب تک خُدا اس جگہ کو بدلتا نہیں، میں ٹھیک یہیں ٹھہرا رہونگا اوراُسے ٹھیک یہیں لاونگا۔یہ درست ہے۔

باہر کی عبادات میں، میں بیماروں کیلیئے دعا کرتا ہوں،اوراسی طرح کے کام کرتا ہوں؛اور،اُدھر، باتیں گھما کر کہتا ہوں،لیکن بھیڑیں سن لیتی ہیں۔وہ جانتی ہیں کیا بات ہورہی ہے۔دوسرے الفاظ میں، یہ کانٹے میں چارہ ہے،آپ سمجھ گئے ہیں۔میں نشان دکھانے کی-کی کوشش کرتا ہوں تاکہ یہ دکھاوں،خُدادلوں کے حال جانتا ہے،اورلوگوں کے خیالوں کو پرکھ لیتا ہے،اور یہ کام کرتا ہے۔یہ ایک مبشرانہ نعمت ہے،تاکہ لوگوں کو ہلایا جائے۔

پہلی بات آپ جانتے ہیں، ٹیپ انکے گھروں میں بھیجی جاتی ہے۔اور پھر، انہیں ملتی ہے۔ دیکھیں اگر کوئی بھیڑ ہے،تو وہ اسکے ساتھ آجاتی ہے۔اگر کوئی بکری ہے،تو وہ اسے باہر پھینک دیتی

ہے۔اوہ–ہو۔[بھائی بین برائنٹ کہتا ہے،''اور آپ ،بھی ہیں ۔''-ایڈیٹر۔] آپ دیکھیں ، یہ...... ''اور آپ،بھی ہیں ۔'' ٹھیک ہے، بین ۔یہ، یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔دیکھیں بین کو کچھ تجربے ہوئے ہیں ۔ٹھیک ہے۔بھئی ، یہ ٹھیک بات ہے۔

(192) کیا آپ خوش نہیں آپ اُسکے ہیں؟ کیا آپ خوش نہیں؟ کافی عرصہ پہلے، ہم اکثر ایک چھوٹا سا پینتی کاسٹل گیت گایا کرتے تھے، اسطرح:

میں بہت خوش ہوں خُداوند مجھے باہر نکال لایا؛
میں بہت خوش ہوں خُداوند مجھے باہر نکال لایا؛
اگر یسُوع یہ نہ کرتا، تو میں کہاں ہوتا؟
میں بہت خوش ہوں خُداوند مجھے باہر نکال لایا۔
اوہ، میں خوش ہوں جب سے خُداوند مجھے باہر نکال لایا؛
میں خوش ہوں جب سے خُداوند مجھے باہر نکال لایا؛
اگر یسُوع یہ نہ کرتا، تو میں کہاں ہوتا؟
میں خوش ہوں جب سے خُداوند مجھے باہر نکال لایا۔
میں پکار رہا ہوں جب سے خُداوند مجھے باہر نکال لایا؛
میں پکار رہا ہوں جب سے خُداوند مجھے باہر نکال لایا؛
اگر یسُوع یہ نہ کرتا، تو میں کہاں ہوتا؟
میں خوش ہوں جب سے خُداوند مجھے باہر نکال لایا۔

جلال ہو! کیا آپ خوش نہیں؟
کیا آپ خوش نہیں ......
آئیں اِسے گاتے ہیں۔

کیا آپ خوش نہیں خُداوند آپکو باہر نکال لایا؟
کیا آپ خوش نہیں خُداوند آپکو باہر نکال لایا؟

کیا خُدا کبھی اپنا ذہن اپنے کلام کے بارے میں بدلتا ہے؟

اگر یسُوع یہ نہ کرتا، اوہ، تو میں کہاں ہوتا؟

میں بہت خوش ہوں جب سے خُداوند مجھے باہر نکال لایا۔

خیر، میں تب سے گا رہا ہوں جب سے خُداوند مجھے باہر نکال لایا؛

میں تب سے گا رہا ہوں جب سے خُداوند مجھے باہر نکال لایا؛

اگر یسُوع یہ نہ کرتا، اوہ، تو میں کہاں ہوتا؟

میں بہت خوش ہوں جب سے خُداوند مجھے باہر نکال لایا۔

کیا آپ اس سے خوش نہیں؟ پھر ہم روشنی میں چلیں گے۔ کیا آپکو یہ گیت آتا ہے؟

ہم روشنی میں چلیں گے، یہ ایک خوبصورت روشنی ہے،

جہاں آ کر رحمت کی بوندیں چمکتی ہیں؛

دن رات ہمارے چاروں طرف چمکتی ہیں،

اوہ، یسُوع، دنیا کا نور ہے،

کیا آپ کو یہ پسند نہیں؟ آئیں اسے دوبارہ گاتے ہیں۔

ہم روشنی میں چلیں گے، یہ ایک خوبصورت روشنی ہے،

جہاں رحمت کی بوندیں آ کر چمکتی ہیں؛

دن رات ہمارے چاروں طرف چمکتی ہیں،

اوہ، یسُوع، دنیا کا نور ہے۔

سورج نکل آیا ہے!

آپ سب نور کے مقدسین یہ اعلان کرتے ہیں،

یسُوع، دنیا کا نور ہے؛

اُس کے نام میں سچائی اور رحمت ہے،

یسُوع، دنیا کا نور......

اب آئیں اپنے ہاتھ اٹھا کر ہم اسے گاتے ہیں۔

اوہ، ہم اس روشنی میں چلیں گے، یہ بہت خوبصورت روشنی ہے،
جہاں رحمت کی بوندیں آ کر چمکتی ہیں؛
دن رات ہمارے چاروں طرف چمکتی ہیں،
یسُوع، دنیا کا نور ہے۔
ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں۔
اوہ، جہاں رحمت کی بوندیں آ کر چمکتی ہیں۔
کیا آپ خوش نہیں ہیں کہ آپ نور کے بچے ہیں؟ بیٹا آ چکا ہے۔
......دن رات ہمارے چاروں طرف،
''چھوٹے بچوں، ایک دوسرے سے پیار کرو۔''
اوہ، ہم اس روشنی میں چلیں گے، یہ بہت خوبصورت روشنی ہے......(یہ اُسکے کلام کا ظہور ہے۔)
جہاں رحمت کی بوندیں آ کر چمکتی ہیں،
دن رات ہمارے چاروں طرف چمکتی ہیں،
یہ یسُوع ہے، جو دنیا کا نور ہے۔
کیا آپ سب یہ ایمان رکھتے ہیں؟
ہم صیون کی طرف کوچ کر رہے ہیں،
خوبصورت، خوبصورت صیون ہے؛
ہم صیون کی طرف بڑھ رہے ہیں،
خدا کا وہ خوبصورت شہر ہے۔
اوہ، ہم صیون کی طرف کوچ کر رہے ہیں،
جو لوگ گانے سے انکار کرتے ہیں
وہ ہمارے خدا کو کبھی نہیں جانتے تھے؛

کیا خُدا کبھی اپنا ذہن اپنے کلام کے بارے میں بدلتا ہے؟

لیکن آسمانی بادشاہ کے بچے،

اور آسمانی بادشاہ کے بچے جانتے ہیں،

اور دنیا کو اپنی خوشیاں بتاتے ہیں،

دنیا کو اپنی خوشیاں بتاتے ہیں۔

کیونکہ ہم کوچ کر رہے ہیں......(جلال ہو!)

خوبصورت، خوبصورت صیون؛

اوہ، ہم صیون کی طرف بڑھ رہے ہیں،

خدا کا وہ خوبصورت شہر ہے۔

اوہ، ہم صیون کی طرف کوچ کر رہے ہیں،

اوہ، خوبصورت، خوبصورت صیون؛

ہم صیون کی طرف بڑھ رہے ہیں،

خدا کا وہ خوبصورت شہر ہے۔

(193) اپنے رومال لے لیں۔ اپنے رومالوں کو باہر نکال لیں، ایک منٹ۔ آئیں خُداوند کو ہلانے کی قربانی پیش کرتے ہیں۔ یہ پولا نہیں ہے، دیکھیں وہ پولوس کے بدن سے پٹکے چھوا کر لیجاتے تھے اور وغیرہ وغیرہ، سمجھے۔

اوہ، ہم صیون کی طرف کوچ کر رہے ہیں،

اوہ، خوبصورت، خوبصورت صیون؛

ہم صیون کی طرف بڑھ رہے ہیں،

خدا کا وہ خوبصورت شہر ہے۔

اوہ، ہم صیون کی طرف کوچ کر رہے ہیں،

اوہ، خوبصورت، خوبصورت صیون؛

ہم صیون کی طرف بڑھ رہے ہیں،

خدا کا وہ خوبصورت شہر ہے۔

(194) آمین !اوہ، کیا آپکو اس سے اچھا محسوس نہیں ہو رہا؟ میں اُن پرانے مقدسوں کا تصور کر سکتا ہوں، وہاں رومن سرکس میں جانے سے پہلے، پہاڑ پر چڑھنا شروع کرتے ہیں، آپ جانتے ہیں، وہاں سے وہ ڈھلوان، سیدھی شیروں کی مانند میں جاتی تھی، اور کہتے تھے:

اوہ، ہم صیون کی طرف کوچ کر رہے ہیں،
اوہ، خوبصورت، خوبصورت صیون؛
ہم صیون کی طرف اوپر جا رہے ہیں،
خدا کا وہ خوبصورت شہر ہے۔
صیون کے کھیت پکار رہے ہیں
ہزاروں مقدسین پیارے ہیں
اس سے پہلے ہم آسمانی تخت پر پہنچیں،
اس سے پہلے ہم آسمانی تخت پر پہنچیں،
یا سونے کی سڑکوں پر چلیں،
یا سونے کی سڑکوں پر چلیں۔
ہم صیون کی طرف کوچ کر رہے ہیں،
وہ خوبصورت، خوبصورت صیون؛
ہم صیون کی طرف اوپر جا رہے ہیں،
خدا کا وہ خوبصورت شہر ہے۔

(195) میرے پیچھے دہرائیں:

خُداوند خُدا، میں تجھ سے پھر التجا کرتا ہوں۔ مجھے تمام ناراستی سے پاک کر۔ مجھے اپنے کلام کی ساری بے اعتقادی سے پاک کر۔ مجھے اس، ایسٹر پر، مسیح یسُوع میں نئی مخلوق بنا دے۔ تیرا کلام، میرے دل، میں رہے۔ یہ میرے قدموں کیلئے چراغ اور میری راہ کیلئے روشنی ہو۔ اب سے میں ہمیشہ

کیاخُدا کبھی اپناذہن اپنے کلام کے بارے میں بدلتا ہے؟

تیری پیروی کرونگا۔یسُوع کے نام میں۔آمین۔

ہم صیون کی طرف کوچ کررہے ہیں،

وہ خوبصورت،خوبصورت صیون؛

ہم صیون کی طرف اوپر جارہے ہیں،

خدا کا وہ خوبصورت شہر ہے۔

(196) کیا آپ کواس سے خوشی نہیں ہورہی ہے؟ ہم نے پھر سے عہد کیا ہے،اوراپنے دلوں میں یہ جانتے ہوئے ہم مُردوں میں سے جی اُٹھے ہیں،اورزندہ ہیں۔کیا آپ اس سے خوش نہیں ہیں؟ میرے،اوہ،میرے خُدایا! میں آپ سے محبت کرتا ہوں،نہ ختم ہونے والی محبت۔

سنیں۔''ایک دوسرے سے پیارکریں۔کیونکہ آپ اپنے بھائی سے نفرت نہیں کرسکتے ہیں،جسے آپ دیکھتے ہیں،اورکہیں آپ خُدا اسے پیارکرتے ہیں،جسے آپ نے دیکھانہیں ہے۔'' سمجھے؟اسلئے ایک دوسرے سے پیارکریں۔

جب،آپ ایک دوسرے کی خدمت کرتے ہیں،آپ خُدا کی خدمت کرتے ہیں۔کیا یہ سچ ہے؟

''جیساتم ان چھوٹوں کیساتھ کرتے ہوجن میں جی اُٹھنے کی قوت ہے،توتم میرے ساتھ کرتے ہو۔''

''ہم نے کب آپکومجبوری میں دیکھا؟ ہم کب آپکے پاس جیل میں آئے؟ ہم نے کب آپ کے ساتھ یہ کام کیے؟

''جب تم نے انکے ساتھ کیے،تومیرے ساتھ ہی کیے۔''

(197) کیایہ شاندارنہیں؟ میں اُس سے پیارکرتا ہوں،کیا آپ نہیں؟

(198)اوہ،ایک اورگیت ہم نے گاناہے،اگرآپکے پاس تھوڑاساوقت ہے۔اوہ،خیر،ہم انہیں لیں گے۔ٹھیک ہے۔ٹھیک ہے،جناب۔اوہ،یسُوع نام کواپنے ساتھ لے لیں۔اسے مت بھولیں، دوستو۔اب آئیں سب اسے ملکرگاتے ہیں۔ہرایک،اب ملکر،بڑے دل کیساتھ،اُسے لے لیں۔ آئیں،ہم سب میں وہ موجود ہے۔

یسُوع کانام اپنے ساتھ لےلو،

اے رنج اور الم کے بچو؛
یہ آپکو خوشی اور تسلی دے گا،
جہاں کہیں بھی آپ جائیں اسے ساتھ لے لیں۔
بیش قیمت نام، او کتنا میٹھا ہے!
آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید ہے؛
بیش قیمت نام، او کتنا میٹھا ہے!
آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید ہے۔

(199) اب یاد رکھیں، اور میرے لئے دعا کریں جبکہ ایذا رسانی کی آندھیاں چل رہی ہیں، اور شیطان ہر طرف سے چیلنج کر رہا ہے، میں یاد رکھونگا کہ آپ میرے لئے دن رات دعا کر رہے ہیں، اور میں بھی آپکے لئے دعا کرونگا۔

اپنے اچھے پاسٹر بھائی نیول کے ساتھ جڑے رہیں، اور معاون بھائی کیپس، کے ساتھ بھی جڑے رہیں۔ انہیں سنیں۔ یہ آپکو زندگی کا کلام سنائیں گے۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اگر میں اس بات پر ایمان نہ رکھتا، تو میں یقیناً انہیں یہاں نہ لاتا۔ میں یقیناً انہیں قبول نہ کرتا۔ مجھے یقین ہے یہ مسیح پر ایمان رکھتے ہیں، اور اپنی پوری سمجھ کے ساتھ اسکے ساتھ جڑے ہوئے ہیں، اور میں نے ان دونوں میں ایمان دیکھا ہے۔ انکے ساتھ کھڑے رہیں۔ اور یہ دوسرے بھائی، جو یہاں آس پاس ہیں اور اپنی عبادات کرتے ہیں، اور آج رات یہاں کھڑے ہیں، اگر آپ انکے پڑوسی ہیں، تو انکے ساتھ کھڑے رہیں۔ آپ سب جانتے ہیں وہ آج رات یہاں، کس لئے آئے ہیں۔

یسُوع کا نام اپنے ساتھ لے لو،
ہر وار کیلئے وہ سپر ہے؛ (اسے سنیں۔)
جب پریشانیاں آپکو چاروں طرف سے گھیر لیں،
تو اپنی دعا میں پاک نام کو لیں۔
بیش قیمت نام، (بیش قیمت نام!) او کتنا میٹھا! (او کتنا میٹھا!)

زمین کی اُمید......

پیارے خُدا، ان لوگوں کو شفا دے۔ اے باپ، میں یسُوع نام میں، تجھ سے دعا کرتا ہوں۔ یہ بخش دے، خُداوند، میں دعا مانگتا ہوں۔

......او کتنا میٹھا!

آسمانی کی خوشی اور زمین کی اُمید۔

جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں! جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں!

جب تک ہم دوبارہ یسُوع کے قدموں میں نہ ملیں؛

جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں! جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں!

خُدا آپکے ساتھ ہو جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں۔

اب آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

[بھائی برنہم گنگناتے ہیں خُدا آپکے ساتھ ہو- ایڈیٹر۔] اے خُدا، ہمارے ساتھ ہو۔ خُداوند، ہماری مدد کرے۔

......جب تک ہم یسُوع کے قدموں میں نہ ملیں! (جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں!)

جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں! جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں!

خُدا آپکے ساتھ ہو جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں۔

(200) یہ میری سچی دعا ہے۔ جب تک ہم دوبارہ نہیں ملتے، خُدا آپکو برکت دے! اور اب میں اپنے بیش قیمت بھائی نیول سے کہنے جا رہا ہوں کہ وہ اس اچھی جماعت کو رخصت کریں۔

خُدا آپ میں سے، ہر ایک کو پیار کرتا ہے۔ میں آپ سب لوگوں کیلئے بہت زیادہ شکرگزار ہوں۔ میرا میسج کیا ہوتا اگر کوئی اس پر یقین کرنے والا نہ ہوتا؟ اور یہاں ایسے لوگ ہیں، جو اسکے لئے اپنی جان بھی دے دینگے، اس میسج کیلئے جو ہمارے پاس ہے۔ خُدا آپ میں سے، ہر ایک کی مدد کرے۔ میری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ اور میری برکتیں آپ میں سے ہر ایک کیلئے ہیں۔ آپ اس بات کو کبھی نہ بھولیں آپ جی اُٹھنے کا ایک حصّہ ہیں۔ اب زندہ کرنے والی قوت آپکے اندر موجود ہے۔ یہ

سب طے ہو گیا ہے۔آپ خُدا کے بچے ہیں۔

جب تک بھائی نیول ہمیں برخاست نہیں کرتے ہیں، آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔اور خُدا آپ کو برکت دے۔

کیاخُدا کبھی اپناذہن اپنے کلام کے بارے میں بدلتا ہے؟

(DOES GOD EVER CHANGE HIS MIND ABOUT HIS WORD?)

URD65-0418E

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام،18اپریل، 1965، برینہم ٹیبرنیکل، جیفرسن ویل انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیااور بلااختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org